یا فتاح

اللہم یا مفتح الابواب الفتوح و الستار فی فتح جنگ
بہادر بالفتح والفتح فی فتح فتحاک
یا فتاح بحق محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین و بحرمت

حضرت محبوب سبحانی سیدنا عبد القادر

مقبول جہانیان
محبوب سبحانی

کتاب جہانتاب در حقیقت اسرار
مقبول درگاہ غوث اعظم سلطان المعظم بادشاہ دکن علم کرم حضرت آصف جاہ نظام الملک
جناب مستطاب المعلی فتح جنگ نواب میر محبوب علیخان بہادر مد ظلہ العالی خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ در عرفان
علی العالمین پرورا حسانہ حسب فرمائش سید جمال الدین بخشی علاقہ دار ممدوح طبع گردید

پیشگاہ عالی

از جانب
شاہ غلام حیدر کرار قادری

مصنف کتاب جہانتاب ہذا عفی عنہ پیشکش شد یا حیدر کرار المدد

در مطبع عزیز دکن واقع حیدرآباد چھپتہ باہتمام منشی امیر حسن منیجر طبع گردید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ و سلام علی رسولہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین اگرچہ تقریظ
سے علما کی وقعت کتاب کی ہوتی ہے مگر یہ طریقہ ایسا ہے کہ اپنی جہانچہ کو جبراً میٹھی
کہلانا ہے اگر کھٹی ہے میٹھی کہلانا فضول جب میٹھی ہی ہے تو اوسیکا وجود
ثبوت میٹھائی مین کافی ہے عطار عطر کی عمدگی عطارون سے ثابت کرے
فی الواقع عمدہ نہین ثبوت سے کیا مفاد جب عطر خود عمدہ ہے محتاج
ثبوت نہین "عطر خود ببوید نہ کہ عطار گوید" ہان جوہریان خوردہ بین
خود ہی پرکین سانچہ یا جھوٹہ کہدین جب سانچہ کہدین تو جوہر کی عزت
ہی ہمنے تو اپنی اشرفی کھری دلی غش جانکر پیشی مین مشتریان حق بین
کے بیخوف و خطر پیش کر دئے ہین بقول آنکہ اپنی اشرفی کھری ہی بر بازار دو ہری
مگر پرکنے والے پرکین تو کہرا کہوٹہ محک امتحان سے کہلے ولیکن اب ہم جوہریان دقیقہ سنج سے
اپنے گوہر مقصود کو ھدف بطون سے ظاہر کر دئے بغیر رہ نہین سکتے وہ یہ ہے اگر خطا
باشد بپوشند کہ الانسان مرکب من الخطائے والنسیانؔ وگرنہ بجید
کلمات تقریظی بفرمایند کہ عزت الانسان علی اللسان الانسان انتہی

یا حیدر کرار اغثنی المدد

حسبی اللہ و نعم الوکیل

کتاب نایاب و نسخہ نادر بی بدل و بے نظیر فی العلم الجفر والتکسیر در توصیف سلطان دکن

خلد اللہ ملکہ و دولتہ از تصنیفات حضرت مشائخ شاہ غلام حیدر گرامی صاحب قادری دام اللہ عرفانہ

مسمّی بہ

سرّ محبوب شاہی

عرف

مقبول جہانی

حسب فرمائش سید جمال الدین صاحب بخشی جاگیردار رامتاپور

در مطبع رشید دکن باہتمام محمود شریف طبع و مزین گردید

وزیر حسین شاگرد رشید حسو خان



بسم اللہ الرحمن الرحیم

یہہ کتاب جہانتاب سن تیرہ سو نو میں مرتب ہوئی لیکن کل امر مضمون باوقات

طبع نہیں ہوئی و رئیو لاحباب سید جمال الدین صاحب بخشی علاقہ حضور پر نور

جاگیردار موضع رامتاپور شاید توصیف کتاب ہذا اشاعت فرمائی تھی

فقیر کو ایک رقعہ تحریر فرمائے ۔

نقل رقعہ سید جمال الدین صاحب بخشی

معظم مکرم مصدر لطف و کرم جامع معقول و منقول واقف فرعہ

اصول دانائی نکات معنی سرخیل علمائی نکتہ دانی حقیقت آگاہ معرفت دستگاہ

جناب شاہ غلام حیدر کرار صاحب قادری زاد اللہ عرفانہ ۔

بعد از ابراز لوازمہ تسلیمات خاطر فیض اثر پر روشن ہو۔ بہت دن سے

ملاقات نہین ہوئی آج بالکل دل چاہتا ہے کہ آپ سے ملون اور میری طبیعت

کچھہ علیل ہے چاہتا ہون کہ آپ سے معالجہ رجوع کرون کیونکہ اہل اسلام

کے لئے اسمائے الٰہی سے افضل کوئی علاج نہین مگر کیا کرون باعث

علالت ہمت نہین کہ حاضر خدمت ہون۔ سواے اسکے میرے یہان

کل کچھہ نیاز شریف بھی ہے دعوت کا رقعہ بھی علٰحدہ مرسل خدمت

ہے امیدوار ہون کہ حضرت قدم رنجہ فرماکر ممنون و مشکور فرماینگے

علاوہ ازین زیادہ تر سماعت کتاب جہانتاب سر محبوب شاہی

کا ہون۔ مراحم بزرگانہ سے مشتاق کو محروم نہین فرمائینگے

سواری کل حاضر خدمت ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ زیادہ حد ادب فقط سید جلال الدین

جب یہ رقعہ فقیر نے دیکھا مجبور رہا کیونکہ یہ معتقد فقرا ایسے ہین کہ

جنکی نظر کم دیکھی جاتی ہے نہایت صدق ارادت فقرا و مشائخین

سے رکہتے ہین سچی نیک مرد جنکے مکانمین دایم غربا و مساکین

ہین حالانکہ ایسے کچھہ انکی معاش نہین جیسا اون کا دل ہے

اپنی ذات پر تکلیف اوٹھاتے ہین مگر کار خیر مین دست کوتاہ

نہین کرتے حضور پرنور دام اقبالہ کے سچے خیرخواہ جان نثار ہین کیونکہ

یہ فقیر بھی بارہا ان کو دست بدعا دیکھا کیا ہے اگرچہ در دولت قدوم

میمنت لزوم سے ان دام دولتہ کے دور ہین دایم اس

دوری و مہجوری سے رنجور ہین لیکن اون کی وہ نمک حلالی ہے کہ

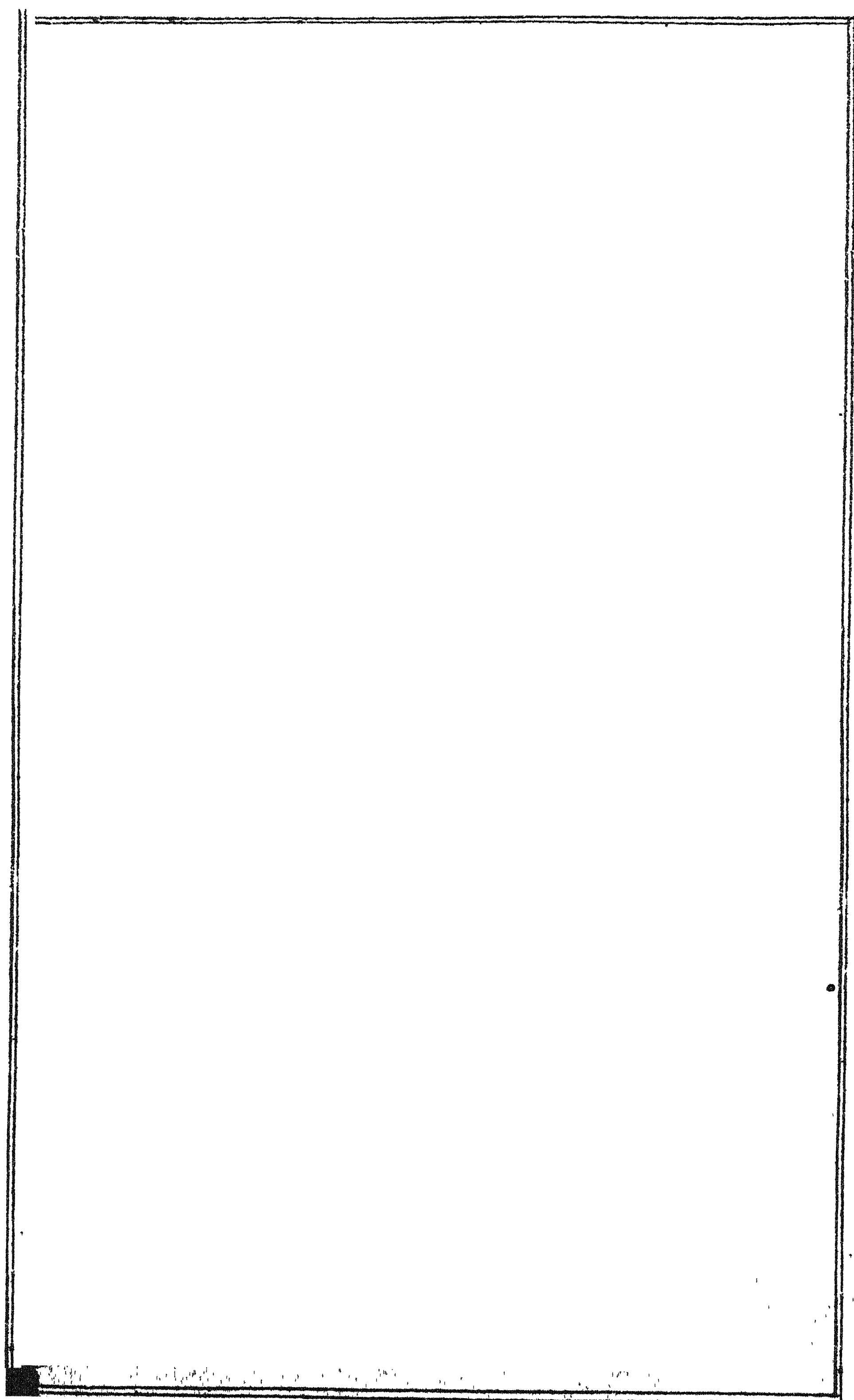
نام کتاب سنتے ہی بیقرار ہوکر تشتاق سماعت فرمائے مجھکو بھی لازم ہے

کہ ایسے شایق محروم نہ رکھون پس یہہ فقیر معہ کتاب جہانتاب

دعوت مین ان کی گیا بعد فراغت خورد و نوش کتاب سماعت فرمائے

ایسے مضطرب و بیقرار ہوے کہ رشک ماہی بے آب تھے پس
انے لگے کہ اب مین یہ کتاب چھاپنا تاب آپ کو دینا ہی ہنین مین خود
س کو طبع کرکے شایع کرونگا حیف ہے کہ جس مین ہمارے
ناء نعمت کی توصیف ہو ہم دیدہ و دانستہ اس کو چشم خلایق سے
ستور رکھین ہماری نمک حلالی سے بعید ہے الغرض بہت
جد و جہد سے اقرار فقیر سے لیکر کتاب واپس دئیے
زر دوم مبلغ کشمیر فقیر خانے کو مع تحریر ہذا بھیجدئے۔

ل تحریر۔ بعد ادای آداب عرض ہے اس کم بضاعت کو قبول
کر اور کتاب کے چھاپنے مین صرف فرمائیے۔ سید جمال الدین بخشی
ب نو بہیہ فقیر شایع کرنے پر کتاب ہذا کے مجبور ہو کر ماہ مبارک
دستگیر مین کارروائی چھپائی کو جاری کر دیا۔ السعی منی والاتمام من اللہ



سبحانی حضرتنا سیدنا مولانا ابومحمد سید عبدالقادر الحسنی والحسینی
جیلانی رضی اللہ عنہ کی عنایت پاک در نظر رحمت اگرچیکہ کل سلاطین
حیدرآباد دکن صان اللہ عن الشر والفتن پر تو ہونگی مگر علی الخصوص
ہمارے پادشاہ فرمان روائی حال آصف جاہ نظام الملک بادشاہ
دکن جناب نواب میر محبوب علیخان بہادر خلد اللہ ملکہ وسلطنتہٗ
وضاعف علی العالمین برہ واحسانہ کے حال فضیلت مآل پر نہایت
درجہ ثابت ہوتی ہے اور بلکہ آن دام دولتہ ازل سے
مقبول درگاہ آنحضرت رضی اللہ عنہ معلوم ہوتے ہین اس فقیر کو
کئی دلائل باطن وظاہر سے ثابت ہوا ہے اور کل دلائل قابل اظہار
نہین ہین کیونکہ اسرار پوشیدہ کے اظہار مین ممانعت ہی
مگر چند دلائل کا اوس مین سے بلا اظہار گزیر بھی نہین ہی د لوگ

طبیعت متقاضی ہے کہ ظاہر کران اسرار پوشیدہ سے [illegible]

کیونکہ امر حق کو چھپانا بھی جائز نہین ہے ورسوا[illegible] کے اظہار [illegible]

اِس سر پوشیدہ کے چند مفاد عظیم بھی پیش نظر ہین۔

فایدۂ اوّل ۔ یہ کہ آن دام دولتہ اپنے مراتب خداداد سے

اگرچہ کہ واقف ہونگے کیونکہ بادشاہون کے قلوب نورانی

ہوتے ہین مگر شان داران اپنے شان کا نشان دینا خلاف شان

سمجھتے ہین مجکو لازم ہے اوس شان عالی شان کو بصورت نشان

بلند کرے تاکہ سایہ مین اوسکے مخلوق مستفیض ہون۔

فایدہ دوم ۔ یہ کہ کل فضلہ خواران ریاست اپنے بادشاہ

اسلام کے مراتب باطنیہ سے واقف ہون گے تو رجوع بصورت

اعتقاد باطنیہ بھی ہونگے۔

فایدہ سوم - یہ کہ بعض مردم بے سمجھہ نسبت مین بادشاہون و

حکامون کے گفتگو ناجائز بھی کرتے ہین یہ بادشاہ ایسے نہین

جو شخص کہ غائب مین زبان دراز ہوگا تو عتاب مین انحضرت رضی اللہ

عنہ کے گرفتار ہو کر مبتلائی رجعت ہوگا لہذا بہ اختیار کرنا ضروریات

سے ہے -

فایدہ چہارم - یہ کہ فقرائی بزرگوار جمیع خاندان پاک علی نخصوص

خاندان عالیہ غوثیہ رضی اللہ عنہ کو یہہ نسبت معلوم ہو تو ضروری

دعاگوئی مین کوتاہی نہین فرمائین گے دعا کرنا اون کا ایسا نہین

جو مدام کرتے ہین بلکہ واجبات بسے جانین گے اور دلون فیض

منزلون مین اون کے محبت آن دام دولتہ کے ہوگی -

فائدہ پنجم - کل مخلوق شاہی کے دلو مین وقعت باطنیہ اس

ست ہ ... حال جاری رہے ہونگے۔

فائدہ ششم ۔ یہ کہ جب تک کہ عالم دنیا مین یہ کتاب کا وجود

موجود رہے گا نام ہمارے شاہ عالم پناہ کا روشن مثل آفتاب

جہانتاب رہے گا انشاء اللہ تعالی چنانچہ شاہان پیشین کے نام

مصنفان متقدمین علوم تواریخ وغیرہ اور فنون وغیرہ مین کتب ہائے

بے نظیر تصنیف فرمائے ہین جس سے آجتک نام آوری ہے اور

بعض بادشاہان اور امرایان جلیل القدر بڑے بڑے شہر وقلعجات

وقصبات ومساجد ویاکوئی عمارات کے بناسے دنیا مین اپنا نام باقی

رکھے ہین ایسی اصل نام مردون کا تختۂ دنیا پر ایسے امور مین باقی

رہجاتا ہے پس ایسی ہی مفاد سے جو نادرات خداداد خلقتی

ذاتی ازلی جناب نواب آصفجاہ نظام الملک میر محبوبعلیخان بہادر خلد اللہ الملکہ

وسلطنتہ والی مسلمانان وحاکم حیدرآباد دکن صانہ اللہ عن شر الفتن
کے ہین سونہایت پیرو دکے ساتہ چند اسرار قابل اظہار ظاہر کئے
جاتے ہین سواے اسکے لاکھون کرورون مین یک شخص نادرالوجود
عجیب الخلقت دینی ویا دنیوی ہوتا ہے تو سیکڑون سال خلایق
مستفیض اوس وجود نیک بو دسے ہوتی رہتی ہے اب یہان نادرالوجود
عجیب الخلقت ظہور سعادت ذات والاصفات آنج ام دولتہ ہے
کیونکہ کئی اسباب نادرات وجود فیض نمود مین آنج ام دولتہ کی جمع ہین اور آگے
اس کتاب مین آتے ہین انشا اللہ تعالے تو بس عاملین نے اسی وجود
بزرگ کے وسیلہ سے جناب مین بزرگان دین یعنی جس بزرگ کی
عنایت اوس وجود پر ہوتی ہے وسیلہ سے اوس وجود کے جناب مین
اون کے ملتجی ہوتے ہین فی الفور مراد برآتی ہے انشا اللہ تعالی

اسکی صل اللہ پاک کی جناب مین وسیلہ سے انبیاؤن کے اور رسول
مقبول صلعم کے جناب مین وسیلہ سے آپ کے آل پاک اور اولاد پاک کے
اولیا اللہ کی جناب مین اونکی چہائے ہوئے وسیلہ سے التجا کرتے ہین
چنانچہ حضرت قنبر کے وسیلہ سی درگاہ بادشاہ ونین اسد اللہ الغالب
کرم اللہ تعالے وجہہ مین مقبول عرائض مستمنداں ہین ایسا ہی آن
دام دولتہ کی ذات نیک صفات پر عنایت بے حد و رحمت بے پایان
ابتدائی خلقت سی جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ سے کہ کئے دلائل
سی جو آگے آتی ہین پائی گئے تو چاہا مین کہ یک کتاب فن عمال
مین وہی عمال جو خاص یا زدہ اسمای پاک سی آن حضرت کے بذریعہ
اسمائی آن دولتہ منیح قواعد بسط عریضہ علم جفر کے مرتب کردن
کہ مخلوق کو عنایت آنحضرت جو اوپر اپنے بادشاہ اسلام کے

ہی سو معلوم ہوا اور اِس کتاب کے عمال سے مستفیض ہون اور عالم
دنیا مین نام نامی آن دام دولتہ کا مثل آفتاب جہانتاب ساطع ولامع
رہی اور دعا سی مستفیضان عمال کے آن دام دولتہ مع عیال و آل
و سلطنت تا یوم القیام قایم رہین لہذا یہ رسالہ چند ورقی نام سے
آن دام دولتہ کے علم جفر قواعد بسط عرلضیہ مین ترتیب دیا مین
اور نام اِس رسالہ کا سرّ محجوب شاہی عرف مقبول جہانشیہ رکہا یہ نام
گیارہ حروف سی مرکب ہی برعایت کتاب ہذا کیونکہ اس مین گیارہ گیارہ کا
ہی بحث ہی اور یہ کتاب اوپر چار اسرار و چار سر ہر سر گیارہ گیارہ
نکات جملہ چار گیاری چوتالیس نکات اور یک خاتمہ سے مرتب
ہی اب حضرات خیرخواہان ریاست اور علی الخصوص علمائی فن
ہذا کے خدمات مین عرض ہی جہان کہین علم و فن کی بحث و عبارت

وزبان مین حرف سہو وخطا کا ملاحظہ فرمائین گے تو کدنک اصلاح سے

چہیل دین گے اور جن جنکو مفاد اس کتاب جہانتاب سے ہووے تو

دعائے خیر سے وس بادشاہ اسلام ادام اللہ فیضہ کو اور اس فقیر کو

یاد فرمائین گے کہ ان اللہ لا یضیع اجر المحسنین ۔

اسرار اول ۔ دربیان اسراری کہ در بطن اسمائے آن سلطان دکن است

اسرار دوم ۔ کہ در تولد فیض جود آن بادشاہ اسلام است ۔

اسرار سیوم ۔ اسراری کہ در تخت نشینی آن حاکم مسلمانان است ۔

اسرار چہارم ۔ اسرارے کہ در دستخط خاص یا محبوب بودہ است

سرّ اول ۔ کیفیت اسم اول آن ام دولتہ مع یازدہ نکات ہر نکتہ

عمل یک حرف ۔

سرّ دوم ۔ کیفیت اسم دوم آن ام دولتہ مع یازدہ نکات ہر

نکتہ عمل یک حرف

سر سیوم ۔ کیفیت اسم سیوم آن ام دولتہ مع یازدہ نکات ہر

نکتہ عمل یکحرف

سر چہارم ۔ کیفیت اسم چہارم آن ام دولتہ مع یازدہ نکات

ہر نکتہ عمل یکحرف خاتمہ بیان متفرقات ۔

اسرار اول ۔ اسراری کہ در بطن اسمای آن سلطان ذکر است

اب چند دلائل بزرگی مین آن ام دولتہ کے پیشکش ناظرین کئے جاتے ہین

جانو صاحبو جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کے بہت اسمائی پاک ہین

خصوص نود و نہ نام معود ان کل اسماسی یازدہ اسما اسمائے

اعظم ہین جو مشہور و معروف ہین بر ایںمعنی یازدہ عدد خاص نسبت

آنحضرت رضی اللہ عنہ ہین اور سوا اسکے نام مبارک مین آنحضرت کے

جو محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ ہی یازدہ حروف ہین اور غوث الصمدانی
رضی اللہ عنہ مین بھی یازدہ حروف موجود ہین اور غوث محی الدین
رضی اللہ عنہ مین بھی یازدہ حروف ہین اور قطب محی الدین رضی اللہ عنہ
مین بھی یازدہ حروف ہین اور سید محی الدین رضی اللہ عنہ مین بھی گیارہ
ہی حروف ہین اور یہ نام کل گیارہ نا مونمین اوّل ہی اور اس نام پاک
کے بعد شیخ محی الدین رضی اللہ عنہ ہی اسمین گیارہ ہی حروف ہین اور
بادشاہ محی الدین رضی اللہ عنہ جو لفظ شاہ کا معنی ہی اسمین بھی گیارہ ہی حروف
ہین یہ محض کرامت آنحضرت ہی رضی اللہ عنہ اس لئے یازدہ عدد
مقبول آنحضرت ہی یازدہم شریف کی بنا ہی باعث ہونے مقبول
یازدہ عدد و یازدہ اسمائے آن حضرت کی ہے پس یازدہم شریف کا
اسرار بھی یہی ہے جو فقیر عرض کیا یہ سبب باطن ہی بصورت ظاہر اور

اسباب ہونگی ورنہ سوائے اسکے اللہ جل جلالہ وجل شانہٗ کے بہت
اسمائے پاک ہین نودو نو اسما اوسمین اسمائے اعظم ہین اور اون نودونو مین چہل
اسمائی شریف اسمائی اعظم ہین اور چہل اسما مین سے گیارہ اسمائی مبارک
باری تعالی اسمائی اعظم ہین اول سے گیارہ تک یہ کل اسمای اعظم
ہین اوس گیارہ مین گیارہوان اسم مبارک کا اسم اعظم ہے وہ یہ ہے
یاکبیر انت اللہ اب ہم یہان وجہ اسم بزرگ خدا کا عرض نہین کرتے
خوف طوالت سی ہان علمائی فن خدا کے ارشاد پر پورا پورا عرض کرنا ہوگا
انشاء اللہ تعالے اب خیال کیا چاہیئے کل اسمائی چہل اسما مین یہ اسم اعظم
بھی گیارہوان ہی ہے اور اس اسم اعظم مین بھی گیارہ ہی حروف ہین اور
یہ اسم مبارک جامع ہے کل اسما کا اگر یہ اسم اعظم کی صفت کرون تو
دفتر ہو غرض یہ کہ کل اسما کا اثر فقط یک یہ اسم اعظم مین ہے او حضرت

پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کے یازدہ اسمائی پاک منسوب مین اسی اسم اعظم سے
سوا سوے اسکی یازدہ اسم باری تعالے سے یازدہ اسم آنحضرت رضی اللہ عنہ
منسوب مین اور خصوص سید محی الدین عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ منسوب
ہے اسم اعظم باری تعالی یا کبیر انت اللہ اور باقی کل اسماے جناب پیر دستگیر
رضی اللہ عنہ ولی محی الدین رضی اللہ عنہ وشیخ محی الدین رضی اللہ عنہ
اصل یہ کل اسماے پاک وسی اسماء باری تعالے سے منسوب ہین اور یہ کل
نامون کی بھی حروف گیارہ ہی ہین اور سوائے اسکے غوث محی الدین رضی اللہ عنہ
اور حضرت قطب محی الدین رضی اللہ عنہ جو مشہور و معروف ہین گیارہ
ہی حروف ہین ہمنے بار بار عرض کیا اتہا - آمدم بر سر مطلب اب سوال
کیا جاتا ہے اہل انصاف سے جس شخص کو نسبت آنحضرت کے اسماء پاک
سے ہو اوس کا کیسا کچھ رتبہ ہوگا اور وہ شخص کیا کچھ مقبول و پسندیدہ

ومورد عنایات آنحضرت رضی اللہ عنہ کا ہوگا یا نہین اب یہ فقیر خود ہی
عرض کرتا ہی جسکو نسبت کسی طرح کے باکم از کم نسبت سگ کوئی بخوشیہ
بھی ہی تو وہ شخص مقبول آنحضرت ہی رضی اللہ عنہ اور جب حضرت کا
مقبول ہی تو پسندیدہ شاہنشاہ دو جہان سلطان انس و جان رسول
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی ہے جب آپکا پسندیدہ ہی ضرور
پسندیدہ حضرت جناب باری جل جلالہ وجل شانہ کا ہی للہ الحمد
وہ شخص حاکم الوقت فرمارواے دکن حال جناب نواب محبوب علیخان
بہادر خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ ہی کہ صدر نام آن دام دولتہ محبوب علیخان
دام اقبالہ ہی اس نام کے بھی گیارہ ہی حروف ہین اور دوسرا نام نامی
آن دام دولتہ کا جناب محبوب الدولہ ہی اوس کے بھی گیارہی حروف
ہین اور تیسرا نام نامی آن دام دولتہ کا جو جناب محبوب بادشاہ ہی اوسکے

بھی یازدہ حروف ہین اور چوتھا نام نامی آن دام دولتہ کا جو میر محبوب علیخان
ہی لفظ میر سے تا علی پورا نام ہی یہان خانی ادباً لکھا گیا اس نام کے بھی
گیارہ ہی حروف ہین اب کوئی صاحب نواب میر محبوب علیخان بہادر
خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ تک یک ہی نام قرار دیکر کے فرماوین کہ اس نام مین
گیارہ حروف نہین تو یہہ بات دوسری ہی فقیر نے تو جسکو نام لکھنے مین
اس کا ذکر کیا اور سوائے اس کے کسی بادشاہ یا امرائی جلیل القدر کے
کسی نامان اصلی و خطابی ہوتے ہین تو مختلف المعنی اور تعداد حروف
مین بھی کم و زاید ہوتے ہین کل نامو نمین حروف ہم تعداد اور ہم معنی
بلا تقرر بہ طور خود ہونا محال و غیر ممکنات سے ہے اب خیال کرنا چاہیے
چارون نامو نمین بھی آن دام دولتہ کے بلا اختلاف معنی کے سوائے
تعداد حروف مین بھی گیارہ گیارہ ہی حروف ہین پس فرماؤ یہہ

بادشاہ کی بزرگی مین کونسی دلیل شک اور یا قی ہی اگر ہیر پیش ہوتا کہ ادو

دلائل صدا دفعہ عرض کیا جاے اور سوا اسکے آن ام و للتہ کے چار دو

نامون مین جو عرض کیا ہر یک نام مین گیارہ گیارہ ہی حروف ہین

تو چار گیارے چوالیس حروف ہوتے ہین عدد چوالیس کو ۴۴

استنطاق کیا تو یعنی عدد کے حروف بنایا چار کا حروف دال

چالیس کا حرف میم جملہ دم یہ دو حروف محی الدین رضی اللہ عنہ کے

اس شاہ کو چہوڑے ہین اور اس دو حرف کو بھی حسب القواعد

علمائے جفر مداخل استنطاقیہ داخل حروف ادا کیا تو چوالیس ۴۴

تھے سو چوالیس ہوئے استنطاق مین دم پیدا ہوئے - غوث

پاک رضی اللہ عنہ کا دال اور میم مجذوب سبحانی رضی اللہ عنہ کو موجود

پایا اور چوالیس کے مطابق قانون علمائے جفر استخراج اسم اعظم کے استخراج

اسم کیا تو ہم عدد یاز دہ اسمائی پاک سے آنحضرت کے رضی اللہ عنہ
ولی اسم اعظم برآید ہوا یہ اسم اعظم بھی پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کا ہے
نہایت تعجب اس فقیر کو معلوم ہوتا ہی عقل کو حیرانی ہی اس کیفیت پر یہ فقیر
گمان قوی کرتا ہی کہ اگر اللہ چاہے تو آن دام دولتہ چہیالیس سال کے
عمر مین درجۂ ولایت کو پہونچے گا اور سلطنت ظاہری بھی کرین گے
کیونکہ چار ون ناموں کا یک باطن اسم ہی واسم ولی ہی اور ین تخت
نشینی کا بھی یک باطن ہی وہ باطن بادشاہی ذکر اس کا آگے آتا ہی
انشاء اللہ تعالے یہ دو نو قوی دلائل سے آن دام دولتہ کا باوصف
بادشاہت ظاہری کے بادشاہ باطن بھی ہونا لازم آتا ہے
بادشاہت باطن ولایت اونا دوسکی خدمت ہی ۔ الحاصل سوائے
اسکے یہ اسم پاک ولی محی الدین رضی اللہ عنہ کے بھی حروف گیارہ

ہی ہین الحمداللہ کہان تک یہ بادشاہ سعادتمندازلی کو عنایت
جناب بادشاہ دوجہانی محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ کہری ہوئی ہی
کہ اپنے دائرہ سے باہر قدرہ ہونے نہین دیتی ماشاء اللہ۔ حروف
اسماء آن دام دولتہ کہ نسبت بہ اسمائی مبارک آنحضرت رضی اللہ
عنہ میدارند۔

جاننا چاہئے یہ اسم مبارک آن دام دولتہ کا درجہ اول مین آپی ہی
بقول علمائے جفر استنطاقیہ ور بقول علمائی جفر طبعی مع حروف
استنطاقیہ بلا اختلاف ہر سہ قول بادی ہو سکے باعث واسطے
اثر فتوح مال وجاہ کے بی نظیر ہی لہذا نام بزرگ ہذا اول مین عرض
کیا جاتا ہے جانو حضرات اس اسم کے گیارہ حروف ہین ہر یک
حروف کی نسبت ہر یک اسم اعظم جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ

کے ساتھ ہی چنانچہ حرف اوّل میم حروف مقطعات اوس کے ہم

ہی م سر حرف جو درجۂ عشرات مین تھا اول درجہ مین یعنی درجۂ

احادات مین آیا ہے لہذا اعداد اوسکے درجۂ احادات کے لئے جائینگے

بجائے چالیس کے چار یہ چار بقول علمائی استنطاقیہ دال بنا اور

حرف ہی بجائی خود بحال کیونکہ اپنے درجہ مین ساکن ہے یعنی بادی

مقام باد مین مقیم اور حرف میم ثانی جو تیسرے درجہ مین واقع ہے

عشراتی میات کے درجہ مین آیا ہے یہ حرف ترفع مراتب سے نون

بنا نون ترقی مین سین پس حرف س ہوا جملہ بسط مسلّم مین د ی

س یہ تین حروف حاصل ہوئے ــــ اسکو بسط قلب کیا گیا س ی

د ہوا پھر اس کو مرکب کیا گیا تو لفظ سیّد بنا پس معلوم ہوا حرف میم

متعلق ہے اسم پاک سے حضرت جناب سیّد محی الدین سیّد عبد القادر

جیلانی رضی اللہ عنہ کے دیگرانیکہ حرف میم کے اعداد چالیس

ہوتے ہین ترقی مین پنجاہ پر ساٹھ استنطاق مین م ن س

یہ تین حرف تنزل مین د ہ و ہوئے —

خلاصہ

جاننا چاہیئے حرم میم مقطعات سہ حرفی ہونیکا وجہ ترقی مراتب

ثلاثہ کیا گیا میم سے نون بنا نون سے سین ہوا چنانچہ یہ م ن س

بار دیگر یہی تین حروف کہ مرتبہ عشرات مین ہین سہ حرفی کہ باعث

تنزل ثلاثہ کیا گیا یعنی مرتبہ احادات مین میم دال بنا نون ھا ہوا

سین واو چنانچہ یہ تین حرف ہوئے د ہ و پھر یہا نسے دال

بقول علماے تنصیف با بنا اور ھا بقول علما تضعیف یا بنا اور

واو بقول بعض علما ترفع مراتب سین ہوا یہ تین حرف برآمد ہوئے

ب - ی - س - بار ثانی میم حرف اوّل یعنی مصدر آن مشتقات
کا طریق علما ی ترقی سے نون بنا چنانچہ ن اور نون بھی پھر
ترقی مین سین ہوتا مگر تکرار ثلاثہ کی صورت مین استخراج ہذا ختم ہوا
منجملہ حسب اقوع مراتب بسط مسلّم مین یہ سطر دس حرفی مستخرجہ ہوئی
م - ن - س - د - ھ - و - ب - ی - س - ن - علمائی جروف کو
غور فرمانیکی جای ہے یہ حرف میم بھی جو یک حرف ان گیارہ
حروف سی آن ام دولتہ کے ہی استخراج مین اسکے بھی گیارہ ہی
حروف برآمد ہوئے یہ دس حرف جو لکھے ہین اور یک سین ہی
استخراج پاتا جملہ گیارہ حرف ہوتے ہمنے بہ لحاظ ترقی ثلاثہ اور
بوجہ تکرار ثلاثہ چھوڑ دیا الحمد اکبر کیا کیا نسبت خاص یازدہ اسمائے
پاک جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ سے آن ام دولتہ کے نامون کو

ہی کہ عقل کو بحر حیرانی راہ نہین الحاصل ہمنے بقانون طرح موالید ثلاثہ

انتخاب حرف کیا حرف سیوم سؔ لیا حرف سیوم وؔ لیا سوم سؔ لیا باقی

رہا یکحرف نون تو اوس کی شرکت سی ابتدائی سطر سی حروف سیوم نؔ لیا پہر حرف

سیوم ہؔ لیا پہر حرف سیوم یؔ لیا حرف سیوم دؔ لیا حرف سیوم

بؔ لیا پہر حرف سیوم نؔ لیا اب یہان نون کو چہوڑ کر شمار کیا تو ابتدا سے

شمار کرنا ہوگا وہی حروف حاصل ہون گے جو ہو چکی بنا بران ختم استخراج

کا ہوا جملہ دس کے دس حروف ہاتہہ آئے چنانچہ ہذا السطر الانتخاب الطرح

المفرد علی الموالید الثلاثہ من القواعد الجاریتہ لجمیع العلمائے الجفر الاحمر او ابیض

س و س ن ہ ی م د ب ن

اس سطر سے بھی لطرح مرکب لطرز علمائے ترتیب السطور حروف

حاصل کیا یعنے اوپر چار قسم کی طرح کیا۔ اول طرح الثلاثہ دوم طرح

الاربعہ سیوم طرح خمسہ چہارم طرح الستہ طرح اربعہ خمسہ مین جس حروف پر طرح راست کیا اور وہی حروف پر طرح قلب بھی عمل مین لایا طرح ثلاثہ وخمسہ کو اوپر حال اوس کے بحال رکھا چنانچہ یہ ہے

انتخاب ہذا الحروف المستحصلہ المفرد

فی الطول طرح الاربع حصلہ ن } فی العرض او قلبہ حصلہ س } فی الطول طرح الخمہ حصلہ ب } فی العرض او قلبہ حصلہ

فی العرض طرح الاربع حصلہ م } فی الطول او قلبہ حصلہ ن } طرح الثلاثہ فی الطول حصلہ س

طرح الثلاثہ فی الطول حصلہ ی } طرح الثلاثہ فی العرض حصلہ د } طرح الستہ حصلہ و

اب کل طریق سے منتخبہ حروف کی تکرار ثلاثہ کے باعث حصر قاعدہ

جا ن کے ختم کیا گیا اور وہی حروف یکجا ہی ہین سطر لبسط مسلمہ کیا

چنانچہ

ن س ن ب ہ م ن س ی د و

یہہ حروف مفرد سطر جواب ہین مرکب اوسکا یہہ ہے

نَسَبُہٗ مِنْ سَیّد

الحاصل حرف م کہا منسوب ہون مین سیّد سے یعنے اسم پاک حضرت سید محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے با اگر ہ کی ضمیر کو راجع طرف غائب کے کرے تو یہہ معنی ہی منسوب ہے۔ حرف میم سید سے اب باقی رہا حرف واو شریک جواب نہین ہوا تو معلوم ہوا حرف عطف ہی اور مستحصلہ کا ختم ابھی نہین ہوا آگے کچہہ اور خبر برآمد ہونیوالی ہی وہ طالب ہے کوئی اور قواعد کی مگر ہمکو یہان اسی قدر ضرورت تھی لہذا ختم استخراج کیا

مستحصلہ حرف میم با تمام رسید کل دس حروف نام نامی ان

دام دولتہ کے باقی کے دس اسمائے پاک جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ سے منسوب

ہین شرح ہریک حرف کی کرکر استخراج ہر یک حرف کا کرنا ہو نہیں سکتا

کیونکہ کتاب کو طول ہوگا لہذا استخراج کرلے کر فقط مستخرجہ لکھدیتے ہین ا

یک ہی حرف کی شرح کافی ہے واسطے ہونے دلیل کل حروف کے انتہا

محبوب الدولہ خلد اللہ ملکہ

جاتو حضرات اس نام کے بھی گیارہ حروف ہین ہمنے آگے ہی عرض کر دیے ہین

اور وہ گیارہ حروف بھی گیارہ ہی اسماء پاک سے آنحضرت رضی اللہ عنہ کے

منسوب ہین مگر محبوب علی خان اور محبوب الدولہ خلد اللہ ملکہ مین

حرف با تک تو استخراج مین اسم کے اسماء اعظم آنحضرت رضی اللہ عنہ کے ایک ہی صورت

ہی مگر یہان سے حرف دوسرا ہونے سے اسماء اعظم منسوب دوسرے ہین اور محبوب بادشاہ خلد اللہ ملکہ مین حرف با تک تو برابر ہی لیکن

بادشاہ کو بابسے استخراج مین حرف علیحدہ ہی اور نام نامی میر محبوب علیخان
خلد اللہ ملکہ اسمین بھی بلا لفظ خان کے تعداد حروف مین گیارہ ہی
حرف مین ہین یہان لفظ خانی اوبالکہا الحاصل اس نام کی حروف اختلاف سے
سات اسمائی آنحضرت رضی اللہ عنہ کے منسوب ہین اور آگاہ ہونا چاہیے
کہ جس نام مین آن دام دولتہ کے حروف مکرر یکرر تکرار کئی ہین
تو کل حروف تکراریہ کا منسوب اسم پاک ایک ہی نہین ہوگا بلکہ علیحدہ
ہی چنانچہ محبوب علیخان دام اقبالہ کے میم سے حضرت محی الدین رضی اللہ عنہ
اسم اعظم استخراج پایا ہی میر محبوب علیخان دام اقبالہ مین حرف
میم تکرار کیا ہے یعنے دوبار جو آیا ہے یہ ہی اسم مبارک آنحضرت
رضی اللہ عنہ کا اس حرف میم کے استخراج سی بھی برآمد ہونا تھا نہین جو
اسم مبارک منسوب ہے وجہ اسکی یہ ہی نام نامی اول مین آن دام دولتہ

کے جو حرف میم سہ حرفی عشراتی مقام احاد مین آیا ہی اوسکے عدد

ذاتی عشراتی چالیس کے سوای عدد مکانی احادانتے چار بھی

لیا گیا ہی اور پیر محبوب علیخان خلد اللہ ملکہ مین جو حرف میم چوتھے

درجہ مین تکرار کیا ہی درجہ الف مین اوسکے چار ہزار لیکر سوای اوس درجہ

میاتی چھوڑکر اصلی مکانی عدد عشراتی چالیس بھی لیا گیا ہی اب ہم چارون

نام نامی آن دام دولتہ کے حروف جو اسمای اعظم جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ

سے منسوب ہین سو علیحدہ علیحدہ کردیتے ہین اس نقشہ کے ملاحظہ

سے معلوم ہوگا انشاء اللہ تعالی وہ نقشہ یہ ہے چارون نام

فیض التیام آن دام دولتہ کے حروف مفردات سی منقش ہین

طبیعت بھی ہر ایک اسم کی علیحدہ علیحدہ لکھی ہی نتیجے

سے بھی آگاہ کردیا گیا ہے اور جمل کبیر بھی ظاہر ہے

اسمائے مبارک	اعداد	حروف منسوبہ	اسم	اسم	اسم	اسم	عدد
حضرت سید محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۷۱۸	حروف منسوبہ	م	م	م	م	۱
ولی محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۷۹۷	″	ح	ح	ح	س	۲
مولانا محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۷۸	″	ب	ب	ب	ر	۳
سلطان محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۸۹۳	″	و	و	و	م	۴
بادشاہ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۰۵۶	″	ب	ب	ب	ح	۵
فقیر محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۳۳	″	ع	ا	ب	ب	۶
درویش محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۳۳۳	″	ل	ل	ا	ی	۷
خواجہ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۳۵۸	″	ی	د	د	ب	۸
مخدوم محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۴۳۳	″	خ	د	ش	ع	۹
شیخ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۶۵۰	″	ا	ل	ا	ل	۱۰
غریب محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ	۱۹۵۵	″	ن	ہ	ہ	ی	۱۱

۵ اثر	۴ طبائع	۳ عنصر	۲ اعداد جمل	۱ تعداد حروف		
مودود	سرد و تر	آبی	۸۱۹	۱۱	[illegible]	اسم اوّل
مفتوح	گرم و تر	بادی	۱۳۴	۱۱	[illegible]	اسم دوم
مودود	سرد و تر	آبی	۳۷۱	۱۱	[illegible]	اسم سوم
مفتوح	گرم و تر	بادی	۴۱۸	۱۱	[illegible]	اسم چہارم

مگر وقت عمل از سر نو عدد اسما استخراج کر لینا مناسب ہے

اسرار دوم اسراری کہ در تولد

فیض جود آن بادشاہ اسلام است

جاننا چاہیئے کہ عمر چہار دہ سالہ مین یہ فقیر کسی

صحراء مین چلہ کش تھا بعد فراغت جو وارد

مکان ہوا سنا کہ فرمان روائی حال کو ایک

شاہزادہ عالی تبار پیدا ہوا ہے ۔ انہی

دنون یہہ فقیر کلام جعفر معما مین کوئی بزرگ کی کہ پیشن

گوئی ہے بہت فکر کیا کرتا تہا پس تولد پر اس

شاہ عالی جاہ کے وہ معما حل ہوگیا تو فقیر اس

وقت یہہ رباعی کہدیا۔ رباعی

تولد فیض جود شاہ اسلام ٭ بیاسی سال تریاسی کے اندر ٭
ہی یہ بس وہی ہی جس کی فکر تھی ٭ بہلا کب جھوت ہو قول قلندر
الحاصل تولد فیض جود بھی آن دام دولتہ کا وہی ماہ مبارک مین ہے اگرچہ کہ بہت لوگ
اس ماہ بزرگ مین پیدا ہین مگر یہ کیفیت دیگر ہے خاص یہی سن
مین جو بارہ سو بیاسی سال کے اتمام پر تریاسی سال مین چار مہینے
گذرے ہو جسکو تریاسی مین شمار کرتے مین مگر بیاسی سال کا اثر
وجود یا نصف سال بالا باقی رہتا ہی اس مدت تک محاسبان
تکسیر کے پاس بیاسی سال کہا جاتا ہی پس تولد فیض جود آن دام دولتہ
کا بھی وہی حساب سے بارہ سو بیاسی کہا گیا اگرچہ کہ تریاسی سن ہے
اور سوائے اسکی چار نام بھی گیارہ گیارہ حروف کے بلا اشمار
عمداً وقوع مین آنا یہ محال ہی اب یہان ہر دو سنین کے اسرار الٰہی جا بجا مین

اوّل بیاسی سال یعنے بارہ سو بیاسی مین تعداد حروف چارون نامون
آن وام دولتہ کے کہ چوالیس ہوتے ہین داخل کیا گیا تو جمع مین
۱۳۲۶ تیرا سو چھبیس ہوئے اسکو استنطاق کیا ہزار کا حرف غین
اور چھہ کا حرف واو - اور درمیان کے دو اعداد - یک تین کا
یک دو کا جملہ بقاعدہ علمای جامع الجمع اشکال [illegible]
جمع کرنے سے پانچ ہوئے اور یہ اعداد عشراتی و میاتی ہین پس
بہ لحاظ مراتب بیانات مذکور پانسو ہوا استنطاق مین حرف - ث بنا
یا مقام عشرات مین پہنچا ہوکر میات مین پانسو ہوا ہر دو صورت
جائز ہے اسی اصل جملہ حروف کو بسط مسلم مین لایا و ث غ یہ تین حرف
برآمد ہوئے انکو صدر موخر مین گردش دیا غ و ث مستحصلہ
ہوا مرکب مین اسم مبارک غوث برآمد ہوا کیا کرامت حضرت

غوث پاک ہی جس کو چہاتے ہین تو کہانتک اپنا کرتے ہین فقد مکرر
بارہ سو بیاسی کے اعداد یک ہزار دو سو اسی ہیر د ہین حروف
اسکے ب ف ر غ غین ور ا یہ دو حرف سے لفظ غر ہوا
اور دو بارہ غین عشرات کے درجہ مین مطابق قانون علمائے
تنزل حرف ی ہوا لفظ غرا در یہ حرف ی لفظ غر می بنا حرف
ب تو موجود ہی ہے لفظ غریب پیدا ہوا پس غریب محی الدین
حضرت سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ بہی اعداد سن مین
موجود پایا۔ ما شاء اللہ نو عدیگر حرف غین درجہ میات مین حرف
قاف ہوا اور درجہ عشرات مین حرف ی بنا اور حرف ف
تو موجود ہی ہے اور حرف ر ابجا ان رہا حروف جملہ لبسط مسلم مین
ق - ی - ف - ر - یہ مستحصلہ ادس کا ہوا من بعد اسی سطر کو

بسط مراتبہ مین لایا یہ سطر ہوئی۔ ی۔ف۔ق۔ر۔صدر موخر
کیا۔ ر۔ی۔ق۔ف۔من بعد اس سطر کو قلب کیا تو۔ف۔ق
ی۔ر ہوا مرکب مین لفظ فقیر برآمد ہوا پس فقیر محی الدین حضرت
سیّد عبد القادر جیلانی سن تولد مین پایا صاحبو ترکیب حروف اولے
مین اسماء کے ملانے سی غوث اسم پاک برآمد ہوا تہا یہان بلا ادخال
حروف اسما بھی فقیر لفظ برآمد ہوا سبحان اللہ تو بتاؤ ایسا نیک
پیدائش کا کوئی آدمی نظر مین ہی کہ کرامت جناب غوث
رضی اللہ عنہ اوس پر اس صورت سی عاید ہو اب باقی رہی کیفیت
سن تیرہ سو تراسی کی چنانچہ ۱۳۸۳۔ یہ بھی قابل سماعت ہی اعداد
سن کو استنطاق کیا یعنے تین کا حرف ج۔ اسی کا حرف۔ف
دو سو کا حرف۔ر۔ ہزار کا حرف غ جملہ بسط مسلم مین لایا یہ سطر

ہوئی ج - ف - ر - غ مرکب الفاظ عرض وطول مین غرف جفر
برآمد ہوے اسکا بھید نہایت باریک ہے قابل شایعہ نہین فقیر خاص
کرکے اسمین رسالہ بنام اسرار محبوبیہ بھی لکھا ہی جسکو چشم فلک تک نہین
دیکھا الحاصل عدد دس بالا مین حروف چہار اسماء آل عبا ولتہ کہ
چونتالیس کی تعداد مین مین داخل کیا تو جمع مین تیرہ سو ستائیس ہوگئے
چنانچہ ۱۳۲۷ - ان اعداد کو مداخل ثلاثہ کیا مداخل اول سات
وبیس جملہ ستائیس ہوے اور مداخل ثانی مین دس جملہ تیرہ کل جمع
چالیس استنطاق مین حرف میم پیدا ہوا آگے بقاعدہ مصدر
موخر اعدادی چنانچہ یک وسات جملہ آٹھہ حرف اس کا ح اور
تین اور دو جملہ پانچ حرف اس کا ہ ہوا حرف ہا - قانون ترفع
تضعیف مین حرف گ بھی برآمد ہوا اور ابتدائی سطر اعداد سے عدد

ہزار انتہائے تنزل مین یک ہوکر حرف الف بنا بعد اسکے تین سو
کا عدد مراتب تنزل ثنائیہ حرف ل ہوا تا سوا اسکے مداخل دم
یک و تین چار ہوئی حرف استنطاق اوسکا د ہوا حرف یک یعنی
ہزار تنزل ثلاثہ تین ہوکر حرف ی ہو من بعد مداخل ثلاثہ مین تین
اور دو پانچ عدد ہوکر ترفع مراتب مین ن ہوا جملہ حروف کی بسط مستلزم
یہ سطر ہوئی م ۔ ح ۔ ی ۔ ا ۔ ل ۔ د ۔ ی ۔ ن ۔ مرکب ہین یہ اسم پاک
جناب غوث پاک کا محی الدین رضی اللہ عنہ برآمد ہوا ۔ اب آگے
اس سے زائد کیا عرض کیا جائے قلم کو لرزہ ہے انتہا فقط ۔

اسرار سیوم اسراری کہ در تختنشینی آن دام دولتہ بودہ است

جاننا چاہئے کہ تختنشینی بھی آن دام دولتہ کی خاص کرکے
ماہ ربیع الثانی مین جو ماہ مبارک منسوب بہ پیر دستگیر محبوب سبحانی

رضی اللہ عنہ سے ہے تقرر ہوئی بعض نے کہا تخت نشینی آن والا شان
کی موقوف تہی لارڈ صاحب کے آنے پر غور کیجئے ہر لارڈ صاحب
وہی ماہ مبارک میں کیون آئے۔ کیا کوئی اور مہینا نہین تہا قبل و مابعد
مین ماہ موصوف کے فقیر کہتا ہے زمانہ تخت نشینی کا منجانب
اللہ یہی ماہ مبارک میں تقرر تہا اور یہ امر حسب مرضی مبارک جناب
پیران پیر رضی اللہ تعالی کے ہی تہا جو وقوع مین آیا۔ ہمارے بلد مین
گروہ غوثیہ اکثر نسل پاک مین آن رضی اللہ تعالی عنہ کے بعض خاندان
کا طریقہ ہے کہ ماہ مبارک میں ایک مجلس بنام تخت نشینی منعقد کرتے ہین
کیا روز بعین تاریخ تک اوس رسم تخت نشینی کو مستحسن جانتے مین ورنہ
تمامی مہینے میں بلا قید تاریخ اس کار خیر سے سبکدوش ہوتے ہین
چنانچہ حضرت سید شاہ جمیل اللہ قادری خسر بزرگوار اس فقیر کے

مجلس تخت نشینی منعقد فرماتے ہیں سوا دن سے کہ اور بزرگوار
بھی اس رسم کو فرض منصبی جانتے ہیں ایجاد رسم تخت نشینی آن
دام دولتہ کا بھی یہی ماہ مبارک ہے منجانب اللہ تقریب جانا خالی از اسرار
نہیں ہے یہ امر بالکلیہ مقبولیت و منظوریت پر آن حضرت یعنی پیر دستگیر
رضی اللہ عنہ کے محمول ہے اہل دل پر ظاہر ہے۔ الغرض سنہ
تخت نشینی اگرچہ تیرہ سو ایک سال ہے مگر ہجری سنہ تک اس
تا نصف سال تیرہ ہی شمار کئے جاتے ہیں۔ اب یہ فقیر اول
تیرہ سو چار مہینے کے اسرار عرض کرکے تیرہ سو ایک سال کا بھی
کچھ حال عرض کرے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ چنانچہ تیرہ سو سال چار
ماہ تیرہ کو چار میں ضرب دیا مطابق قانون علمائے بسط تضاعف
حاصل ضرب باون عدد ہوئے اس اعداد کو استنطاق کیا حروف

اوسکے ب ۔ ن حاصل ہوئے ان دو حرف کا نظیر طبعی کیا گیا

الف ۔ میم ۔ حاصل ہوئے اون چار حرف کو حسب قاعدہ متعدد یہ

یہ حرف دال بنایا اور مطابق قاعدہ علمائے ذو الکتابہ تعداد یہ

کے دو عدد چار حرف جملہ چہہ حرف اوس کا واڈ پیدا ہوا

واو ترفع مراتب مین ساٹہہ معاۃ مین چہہ سو ہوکر استنطاق مین

خ حاصل ہوا جملہ حروف کو بسط مسلم مین جمع کیا یہہ سطر ہوی ۔

ب ۔ ن ۔ ا ۔ م ۔ خ ۔ دوم مرکب اوسکا بنام مخدوم مطلب

اوس کا سنہ تخت نشینی آن دام دولتہ کا منسوب باسم پاک

مخدوم محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالے عنہ

قندلکر تیرہ سو سال کو چار مہینے یعنی چار مین ضرب دیا حاصل ضرب

یہ ہوئے پانچ ہزار دو سو استنطاق پانچ غین ایک راحاصل

ہوئے تخلیص مین فقط غین۔ ر۔ا باقی رہا اور ہزار تنزل مراتب مین

درجۂ عشرات پر آکر دس ہوگیا حرف اوس کا یا بنا اور عدد دو

سو تنزل مراتب مین درجۂ احاد پر د و بنا حرف اوس کا با ہوا

جملہ بسط مسلم مین یہ سطر حاصل ہوئی۔ غ۔ ر۔ ی ۔ب ۔مرکب

اوس کا غریب لفظ بر آمد ہوا مطلب اس کا سنہ تخت نشینی

منسوب باسم پاک غریب محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ

تعالی عنہ ہے۔ ماشاء اللہ۔

اسم ایسن تیراسو یک یہ فقیر حسب الارشاد علمائے جفر قواعد

استخراج اسما نظر کیا واسطے استخراج حاکم بس مطابق قانون

متعدد یہ کہ تو تیراسو یک چنانچہ سنہ ۱۳۰۱ اس سطر کے تین عدد ہین

بلا صفر صفر کو چھوڑکر تعداد اعداد تین جو ہوئے اوس تین کا

عدد بھی لیکر وہی سطر کے آگے مین نسب کیا یہ سطر ہوئی ۱۳۱۳

پھر یہ سطر کو تخلیص کیا یعنے اعداد مکرر کو علیحدہ کیا۔ جاننا چاہیئے

اعداد مکرر وہی اعداد ہین جو اوّل سے تھے عدد تو پید اواحدہ

قابل تخلیص نہین برین معنی قایم رکھا دو عدد جو ایک ایک کے

ہین تخلیص مین ایک کو بہ لحاظ علمائے جفر خالصہ سطر کیا

چنانچہ یہ سطر ہوئی ۳۱۳ بقواعد علمائے جفر علم جمل استخراج

اسمائے اعظم ہم عدد غور کیا تو یہ اسم بر آمد ہوا پادشاہ

سبحان اللہ استخراج مین جو امر کہ وقوع مین آئے ہین عجیب

ونادر علمائے استخراج اسما کو غور کا مقام ہے تخت نسب

بہ پادشاہ یا دشاہ نسوب بہ تخت الحاصل یہ اسم مبارک

یازدہ اسمائے مبارک جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ سے ہے

پادشاہ محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ مشہور
و معروف ۔ اسی اسم اعظم سے کل جہان کے بادشاہ منسوب ہیں
وہی اسم اعظم سے خاص کر کر سریر تخت نشینی آن دام دولتہ
کے منسوب ہی تو نہایت و بغایت حیرت افزا امر ہے کہان
کہاں تک اس بادشاہ دکن کو رحمت غوثیہ گھیری ہے کہ
پورا پورا بیان اوس کا ہونا امر غیر ممکن اب آگے بڑہ کر
اسرار اور کوئی دوسری عرض کرنا ممانعت ہے ۔

اسرار چہارم اسراری کہ در دستخط خاص آن
دام دولتہ کہ لفظ یا محبوب است بودہ است

ایک روز کا ذکر ہے یہ فقیر کو خیال ہوا کہ بادشاہ دکن
خلد اللہ ملکہ جو دستخط خاص اوپر قرطاس کے مزین فرماتے ہیں

کیونکہ فقیر نوازی سے چند قطعات فرا مین فقیر نواز آن دام
دولتہ کیجانب سے دستخط خاص کی تحریر منزین بدستخط یا محبوب
اوپر اس فقیر کے شرف صدور فرمائے تھے فقیر نے دیکھا ہے
اس کا کیا سبب ہے پس نہایت درجہ اس کا خیال رہا ہر چند
دل کو کہا تجھکو اس امر سے کیا مطلب مصلحت شاہان شاہان
میدانند تو گدائی گوشہ نشین رموز شاہانہ تجھپر کیونکر حل ہو سکتی ہین
بیت رموز مصلحت ملک خسروان دانند ٭ گدائے گوشہ نشینی تو
حافظا مخروش ٭ مگر اوائل سے اکثر اس فقیر کو ایسے امور مین
فکر رہا کرتی ہے جبتک اپنے اسرار کے موافق کچھہ مغز مطلب پا نہین
لیتا ہے دل بیکل کو سکوت نہین ہوتا ہے الغرض بامداد
جواب مستحضہ حضر احمر جو اتمام پر اس اسرار کے آتا ہی ثابت ہوا

کہ عنایت پیر دستگیر رضی اللہ تعالی عنہ کے اوپر اس شاہ کے ہے
مدد نگرانی وحفاظت ریاست کی بھی منجانب آن حضرت رضی اللہ
تعالی عنہ ہے ہان مصنف بھی کہتا ہی یہ جواب حضر موصوف با لا
حق بجانب ہی کیسلئے کہ خود بخود لفظ یا محبوب دستخط کا امر وقوع
مین آنا خالی الاسرار نہین منجانب اللہ ہے نا تو کسیکی تعلیم ہی
اور نا بتلاہی سکہائی بات ہی بالفرض اگر بتلائی وسکہائی بہی ہے تو پوری
پوری تعلیم غیب ہی اور امر حقیقت کا ظہور غور رکہی جاوے ہی دستخط
شاہونکی کل امور ریاست کے حل کرتی ہے کسی کی سرفرازی
وکسیکی سربریدی اوس سے ہوتی ہی یہ نہایت بڑا مقدمہ ہے
باریک بینوںپر پوشیدہ نہین دیکہو نفس حکم کا رتبہ نفس حاکم مجاز سے
بھی برتر معلوم ہوتا ہے پس کیونکہ حکم حاکم [illegible] مجاز امر حقیقت کا ظہور

جو امر کہ عند اللہ اجراشدنی ہے زبان و دستخط سے حاکمان
ظہور کے جاری ہوجاتا ہی جب وہ جاری ہوگیا یعنی تعمیل ہوچکی
وہ امر شدنی تہا جب شدنی تہا منجانب اللہ متصور ہو۔
لا تتحرك ذرة الا باذن الله - اوسکی دلیل ہمارے
مثلاً حاکم بعض وقت حالت خوشی مین کسی کے لئے سرفرازی کا
حکم دیتے ہین و یا حالت غضب مین سربریدگی کا جب دل سے
وہ خوشی یا غضب فرو ہوجاوے اور وہ حکم دئیے ہوئے
خلاف مرضی ہے تہے اور تعمیل پاچکے تو حکام مجبور ہیں یا مرحقیقت کا
ظہور تہا بلا مرضی اونکے منجانب اللہ جاری ہوگیا اگر حکم تعمیل
پا نہین لئے تہے تو حاکم اوس کو معطل رکہتے ہین اسی نہی حاکم
مجاز مجبور ہین اگر مختار ہوتے تو بار اول امر خلاف مرضی اپنے مین

کیون حکم دیتے بار ثانی مین اوسکو سمجھکر کیون روک دیتے اسکی اصل
حاکم ظاہر مجازی ہے حکم اوسکا حقیقت سے ہے حکم اوپر
دو قسم کے ہین ایک حقیقی دوم مجازی حقیقی وہی حاکم جو
ہژدہ ہزار عالم اوسکے محکوم ہین مجازی وہ کہ بصورت
ظاہر عالم دنیا مین حاکم حقیقی کی جانب سے اوپر مخلوق اسکے
حاکم حقیقت جاری کر رہے ہین اور حاکم حقیقی ایک ذات ہے
حکم اوس کا صفت اوسکی ہے ذات سے صفت جدا نہین اسلئے
وہ حاکم اور حکومت یعنی صفت اوسکی ہردو ایک ہین دو نہین عینیت
اور غیریت ذات و صفت مین بالکلیہ نہین ہوتی جیسی اوسکی ذات
ہے ویسی ہی صفت بخلاف حاکم مجازی کے کہ اوسکو ایک ذات ہے
صفت نہین صفت حکومت اوسکی حکم حقیقت ہی الغرض حکم حاکمان

مجازاور پردو قسم کے جاری ہوتا ہے ایک حکم قطعی دوسرا
حکم قطعی تشکی وہی حکم جو محض زبان سے جاری ہوتا ہے جسکے
کے عدم وجود پر احتمال ہے قطعی وہی حکم جو تحریر سے
ہوتا ہے اور اوسکے وجود پر دلیل قوی مہر یا دستخط
جب ہو چکتی ہے وہ حکم قطعی سمجھا جاتا ہے حاصل یہ کہ کل صفا
شاہی مین صفت دستخط کے برابر کسی صفت کو رتبہ نہین پس
یا محبوب ہر امر پر دستخط کا جاری ہونا خالی از اسرار نہین گمان
دستخط خاص کا بہ ظاہر ہانسے آن دام دولتہ کے ہوتا ہے
یہ امر خاص عنایت بے حد پر جناب محبوب سبحانی رضی اللہ
تعالی عنہ کے محمول ہے ورنہ خانے دولت کے الفاظات
مین دستخط ہوا کرتی لفظ یا محبوب حرف ندائیہ کے سات

پہچانا عاقلوں پر پوشیدہ نہیں سوائے اِسکے جمل کبیر یعنے

اعداد یا محبوب ۶۹ انتہر ہوتے ہین اس اعداد مین تعداد حروف

بھی جو سات ہین شریک کیا مطابق قاعدہ علمائے ادخالیہ

علمائے اجسادیہ کے جمع مین ستّر پر چہہ اوسمین سے

عدد اجسادیہ فی الروح کو تفریق کیا تو ستر پر چار عدد باقی

رہے اوسکو موافق ضابطہ علمائے استخراجیہ اسم اعظم کے

ہم عدد اسم اعظم تجسس کیا تو اسم اعظم ہمعدد سید بر آمد

ہوا ماشاء اللہ باطن مین دستخط کے بھی سید محی الدین

سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ اسم مبارک موجود ہے

فند مکرر تینو قسمون کے اعداد کو یعنے اعداد جمل کبیر یا محبوب

اور تعداد حروف باہم جمع کو تضعیف کیا گیا کل اعداد

ایکسو پچاس پر وہ ہوئے اسمین بطریق علماے اخراجیہ
حروف ندائیہ کو جو تعداد مین دو ہی خارج کیا باقی ایکسو پچاس
رہے ہم عدد مطابق فرمان علمائی استخراج اسما نظر کیا تو
اسم مبارک ہم عدد سلطان ہمدست ہوا اللہ اللہ کیا کیا نظر عنایت
جناب پیر دستگیر کے اوپر اوس شاہ کی ہے کہ سلطان محی الدین
رضی اللہ عنہ بھی مستور دستخط یا محبوب ہی یعنی بظاہر یا محبوب حرف
ندا کے ساتھ پکار اگیا باطن مین اسکے سید محی الدین و سلطان
محی الدین رضی اللہ عنہ اسمائے اعظم موجود دستخط یا محبوب
جو معنی ہر دو اسمائے بزرگ کی بادشاہ و سردار کی ہے ماشاء اللہ
اللہم عافیہ من العین الحاسدین بحق حبیبک اور رسولک صلی اللہ علیہ
وسلم اب ہمکو اور کچھہ عرض کرنیکے لئے ہمت نہین وہ مستحضا

جفر جو آگے ہم عرض کرتے آئے ہین یہ ہے

مستحصلہ

جفر احمر بسط عزیزیہ

سلطان دکن سی لفظ یا محبوب دستخط کیون جاری ہوتی ہے

حروف مقطعات

س ل ط ا ن د ک ن س ی ل ف ظ ی ا م ح ب و ب

د س ت خ ط ک ی و ن ج ا ر ی ہ و ت ی ہ ی -

تخلیص

س ل ط ا ن د ک ی ف ظ م ح ب و ت خ ج ر ھ

ع ک ی ب م ج ل ط ص غ ن ز ا ہ ش ث د ق و نظیرہ عزیزیہ

ن ی پ ر س گ ر ی ہ ت ب ہ ی ت د ی ت ا ستحصلہ

حروف مفرد
س ن ا ا ی ت ب ی ر د س ت گ ی ر د ی آ ہ ج و ا ب

مرتب ہوئے عنایت پیر دستگیر [illegible] تحت التحریر [illegible] گردیدہ

انکی [illegible] گشتہ [illegible] الفاظ آن واحد [illegible] دلشادی ہوکر

تسکین قلبی ہوگئی [illegible] حضرات جو شخص اس [illegible] خبث

باطن [illegible] ہوگا بہت لوگ ایسے بھی [illegible] گمراہی

[illegible] ہوسکے جب فقیر کے قول کو

کتاب [illegible] ملاحظہ فرمائیں گے تو ضرور اپنی حالت

پر نظر فرما لیکر یقین فرمائیں گے اور متنبہ ہونگے انشاء اللہ تعالیٰ

تنبیہ

حضرات ملاحظہ فرماوین کسقدر سرفرازی پیر دستگیر رضی اللہ عنہ

کے اوپر اس شاہ عالی جاہ کے ہے کہ کوئی امر متعلق انکی خالی از

اسرار ہمین چارون نام نامی جناب محبوب سبحانی رضی اللہ عنہ
کے نام پاک سے رکھے گئے اور یازدہ عدد منسوب آنحضرت
رضی اللہ عنہ ہے تو ہر یک اسم مین آن نام و دولت کے یازدہ ہی
حروف ہین اور سوائے اسکے چارون نامون کے حروف
چار گیارہ چوتالیس عدد ۴۴ ہین اور اسمین بھی اسرار
غوثیہ رضی اللہ عنہ موجود ہین سوائے اسکے ہر یک حرف ہر یک
اسم کا منسوب اسمائی مبارک سے آنحضرت رضی اللہ عنہ کے ہر
جملہ گیارہ حروف گیارہ اسما مبارک سے منسوب اور سوائے
اسکے سن پیدایش مین بھی اسرار غوثیہ رضی اللہ عنہ موجود ہین
اس مین سے فقیر نے یک دو کچھہ عرض کیا اور تولد بھی
اوسی ماہ مبارک یعنی ربیع الثانی مین ہے اور سوائے اسکے

تخت نشینی بھی خاص کر کر اوسی ماہ موصوف مین ہوئی اور سن
تخت نشینی مین بھی کئی اسرار غوثیہ رضی اللہ عنہ موجود ہین اور سوائے
اسکے دستخط مین بھی کئی اسرار موجود ہین جس مین سے بکیدہ
ہمنے عرض کیا اور سوائے اس کے اور متعدد کو اخفا ایسے مستور ہین
کہ جسکے عرض کرنے اور ظاہر کرنے مین دو خوف پیش نظر ہین ایک
خوف گروہ اہل باطن کا جو زیادہ کشف راز کرنیمین برہم ہوتے ہین
دوسرا خوف گروہ جہال کا فی الفور طعن منطعن سے زبان دراز
ہونگے نا تو علمی نکات واستخراج احکام عالمانہ کو سمجھینگے نا تو اسرار
باطن پر وقوف پائینگے اور نا کوئی اعتراض معقول کسی علم و
فن پر کرکے جواب لینگے نا کوئی جواب معقول پر قائل
ہونگے ہمنے تو جو کچھہ ظاہر کرنا تھا پورے پورے طور سے

فانوس مین اس کتاب کے چراغ قلم کو روغن تحریر سے بلا پڑہ
روشن کردئے ہین جسکا دل چاہے ملاحظہ فرما لیں اور یہ کل
مراتبہ مین سے کسی ایک رتبہ مین نوع شک واقع ہو تو ردکردین
جواب ادا کرنے مین آئیگا مگر صاحب اعتراض ایسے ہون جن کو
کل علوم مین مثل جفر وتکسر وغابر ومعابر ومعبد وطلسم ونفیس ادرجفر
وتکسیر مین ایسے ہون جو کل بسباط اصولی وفروعی مین ناقص
ناہون اور رسوا ہوئے اسکے کچہ علم سلوک کے بہی عالم وعامل ہون
جب ایسے نہین تو انکو اعتراض مین مجاز نہین کیونکہ علمی نکات
پورے طور پر ناسمجہکر معترض ہون گے بالفرض جواب بہی
دیا جاوے تو اسکو بہی نہین سمجہینگے تو ایسے اصحاب کے اعتراض
مین ہم اس قول پر عمل کرینگے ۔ جواب جاہلان باشد خموشی

اسکا حصل چندان خوف انکا بھی نہین مگر گروہ پاک بازان سے
ڈرتا ہون کیونکہ اسرار پوشیدہ بہت کچھ ظاہر کردئے گئے
از خوردان خطا و از بزرگان عطا الغرض کیا کچھ رتبہ و مرتبہ
و عظمت اس شاہ دکن کو ہے اور کیا کچھ بلندی اقبال کی اور
کیا کچھ مبارک ظہور اس شاہ عالیجاہ کا ہے کہ عقل کو یہان حیرانی
ہے اور مراتب کو اس شاہ عالم پناہ کو وہی لوگ خوب سمجھ سکتے ہین
جو عاشقان جناب پیر دستگیر رضی اللہ عنہ ہین اور مشتاقان
غوثہ کو تعظیم اس شاہ کی ضرورت سی ہے کیونکہ اپنے آقائے
نعمت کے نام کے ساتھ کسی کو نسبت ہو تو خادمون کو تعظیم
اوسکی ضرور ہے مثلاً مرشد کی نظر عنایت گروہ خدام سے
کسی یک خادم پر زیادہ ہوئے اور مرشد اس خادم کو اپنی خدام مین

عزت عطا فرماوے تو کوئی یک خادم اس پر حاسد ہو اوس

تعظیم سے اوسکی رو گردان ہو تو لعنتی ہوگا جیسے ابلیس [illegible] ہوگا

پاک خداوندی سے بھی دور ہوگا نعوذ باللہ شیطان [illegible]

یہ بھی مردود ہوگا چونکہ جن وانس مقام عبدیت میں [illegible] برابر

ہین مگر خالق انس و جان جب آدم علیہ السلام کو پیدا کیا اور لقد کرمنا

بنی آدم ان کی شان ظاہر فرمایا اور الانسان سری وانا سرہ

کے اسرار سے انکو بزرگی عطا فرمایا اور مسجود ملائکہ گردانا ابلیس

علیہ اللعنہ انکی بزرگی نہین مانا لعنتی ہوا ایسا ہی جو مرید اپنے

مرشد ارشد کے سرفراز فرمائے خادم کی بزرگی نہین کرے گا

یا اوس کو بزرگ نہین جانیگا ابلیس کے مقام سے اس کا

مقام کم نہین اور وہ ابلیس کی تقلید کرنے والونمین محسوب

ہوگا اللھم عافنی فی ایمانی پس ای گروہ عاشقان غوث پاک
بزرگی مین جناب ہدایت مآب سلطان دکن نواب میر محبوبعلیخان
بہادر خلد اللہ ملکہ وسلطنتہ کی بدلائل مذکور بالا کوئی شک وشبہ
باقی نہین ہے اللھم تزید رتبتہ وعظمتہ وکرامتہ فی الدین والدنیا
والآخرہ برحمتک یا ارحم الراحمین مصنف کتاب کو جب ایسی
سرفرازی وکرامت آنحضرت رضی اللہ عنہ کی اوپر ذات
والاصفات اور خروج وظہور مین آن دام دولتہ کے ثابت ہوئی
تو دل کو یک ولولہ ہوا اسمائے پاک سے جناب پیر دستگیر رضی اللہ
عنہ کے وسیلہ سے اسمائے آن دام دولتہ کے عمال نو ترکیب
حسب القواعد علم جفر بسط عریضہ مین ترتیب دون تو انشاء اللہ
تعالی بہت موثر ہونگے لہذا عمال نو ترکیب بقواعد بالا مذکور

یازدہ اسمائے پیر دستگیر رضی اللہ عنہ سے وسیلے سوا ربعہ

اسماء آن دام دولتہ کے بہ فوز علمائے استخراج اسمابسط

عریضہ مین قرار دئے گئے صنعت اسمین ایسی رکہی گئی کہ عامل کو

اعمال ہذا کے مراد یابی کے ماورا حالت پوشیدہ بہی اپنے

عمل کی نسبت منکشف ہو انشا اللہ المستعان ـ

سر اول کیفیت اسم اول آن دام دولتہ مع یازدہ نکات

ہر نکتہ عمل یک حرف جملہ یازدہ حروف

میجو بعلیخان خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ

جاننا چاہیے کہ چارون نامو نمین ن ام دولتہ کے ہمنے بہی

اسم اول قرار دئیے ہین کیونکہ یہ اسم درجۂ اول مین بجمل کبیر

آبی ہے آب سرد تر ہے تعلق آپ کو جمال الہی سے ہے

جمال رحمت سے ہے رحمت اول ہے غضب سے اور حروف
اس اسم کے گیارہ ہین علماے متعددیہ حروف کے پاس بہی آبی ہے
اور اس اسم مین تین انا صراۃ کے حروف آتشی بادی ترابی ہین مگر
حروف انصر آب بلکلیہ نہین انصر آتشی ہین دو حروف ہین بادی
ہین پانچ حروف ہین ترابی ہین چار حروف ہین جمل کبیر اس کے
ہشتصد و نوازدہ ہین استنطاقیہ تین حروف ہین یکحرف آتشی ہے
دوسرا حرف بادی ہے تیسرا حرف بہی بادی ہے یہ اسم
نزدیک علماے جمل کبیر کے آبی ہے اور علماے طبعی حروف
کے پاس بادی ہے اور نزدیک علماے طبعی استنطاقیہ
کے بادی ہے اور علمائی طبعی حروف مع استنطاقیہ کے پاس
بہی بادی ہے اور علماے طبعی متعددیہ کے قول سے آبی ہے

مگر یہ قول اکثر استادان فن ہذا کے پاس متروک ہے اور
علمائے مدارج مزاج حروف کے پاس درجۂ اوّل مین بادی درجہ
دوم مین ترابی اور درجہ سیوم مین آتشی ہے اور علمای مدارج مزاج
حروف استنطاقیہ کے پاس درجۂ اوّل مین بادی درجہ دوم مین
آتشی ہے دو درجے خالی ہین اور علمائے مدارج مزاج حروف
مع استنطاقیہ کے نزدیک درجۂ اوّل مین بادی درجۂ دوم مین
ترابی اور درجۂ سیوم آتشی ہے درجۂ چہارم خالی ہے اور علمائے
مزاج اصل کبیر کے پاس کوئی درجہ نہین پس آبی ہے اور علمائے
مزاج متعددیہ کے پاس بھی کوئی درجہ نہین جب قول کو متروک
کہا گیا پس آبی ہے الحاصل یہ کل علمائے مختلف الاقوال کے ارشادات
کو بہ فقیر حسب قانون علمائے تقرر مزاج مختلف کے اس اسم کو

درجۂ اوّل مین آبی درجۂ دوم مین بادی درجۂ سیوم مین بھی بادی اور
درجۂ چہارم مین بھی بادی مقرر کیا ہے کیونکہ باد وآب مین مسالمت
ہے جس قدر قوت ان دونو اناصرات مین ہولن بحال رہتی ہر
بہ خلاف اناصرات مخالف کے کہ قوت غالب مزاج قوت مغلوب
مزاج مخالف کو جذب کرلیتی ہے پس بہ لحاظ غلبہ مدارج
کے سراسر اسم بادی ہر جب بادی ہر تو واسطے فتوح زر وزمین
وزن کے بکار آمد ہر یعنے کوئی سائل سوال کیا زر یا زمین یا کوئی
زن کا مین طالب ہون چاہتا ہون مجکو ملے تو سائل کو اس حروف کے
مدد سے جواب ملیگا یا طالب عمل اسمائے جناب پیر دستگیر رضی اللہ
عنہ کا ہے تو حروف اسم سے آن دو آم دولتہ کے اسم پاک اسماسی
آنحضرت رضی اللہ عنہ کے سائل کو ملیگا سائل اس پر عمل کرے گا

تو مراد اپنی حاصل کریگا انشاءاللہ تعالی اس مین ہمنے دو عظیم المراتب

کے قواعد بیان کئے ہین یک علم اخبار جس سے خیر و شر سائل کا

معلوم ہو حسب قواعد علمائے جفر احمر الاخبار کے دوسرا علم

آثار جس سے اسم اعظم جناب پیر دستگیر کا یازدہ اسماء مبارک سے

واسطے عمل کرنیکے سائل کو ملیگا مطابق ضوابط علمائے استخراج

اسم اعظم جفر الاثار کے ترکیب اسکی یہ ہے زید واسطے فتوح مال

یا زن و زمین کے اجازۃ اسم اعظم جناب غوث رضی اللہ عنہ

چاہا تو اول بسط عریضہ کرے یعنی یک عرضی لکھین اوسکو بسط

مقطعات کرین یعنے حرف حرف علیحدہ کرین اور کل حروف

مقطعات کو اوپر یازدہ حروف اسم اول موصوف بالا آن دام

دولتہ کیطرح دین جس حرف پر منتہی ہووے وہ حرف لیکر غور کرین

کہ یہ حرف کو نسبت اسم پاک سے منسوب ہو وہی اسم مبارک پیر دستگیر

کا رضی اللہ عنہ ہمدست کرے کر حسب عدد مبارک اسم اعظم

آنحضرت و یا مطابق اعداد حرف منتہی سبر روز اسم پاک کو

پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کے پڑھیں تا یازدہ روز مراد بر آوے

انشا اللہ تعالی ورنہ دوبارہ اور سہ بارہ کرے تین ورد میں

مراد اپنی کو پردہ غیب سے پاویگا اگر عدم وجود مراد اپنے کا

معلوم کرنا چاہا تو کل حروف مقطعات عربیہ کے ساتھ باقی میں

اوسکی اسم اعظم پیر دستگیر جو استخراج پایا ہی مقطعات سی نسب کرکے

یازدہ حروف سے آن ام دولتہ کے جو حرف کہ حاصل ہوا ہو وہی حرف

ہر انتہائی میں طریقہ کے ملحق کرکے اربعہ عناصرات کل حروف سے جدا کریں اگر

حروف آتشی کو غلبہ ہی تو مراد بر آئیگی کیونکہ یہ مراد فتوح سی متعلق ہی فتوح بلاد سے

منسوب ہی اگر بادی حروف کو کثرت ہی تو نہایت مناسب ہی
مراد بہت جلدی کے سات پاوے اگر حروف آبی زیادہ
ہون مراد بر آوے مگر بہت دیر سے کیون کہ باد آب مین
نوع مسالمت ہی اگر حروف خاکی زاید کل اناصرات سے برآمد
ہون تو مراد بر نہ آئیگی کیونکہ باد وخاک مین مخالفت نہی بہ مراد
بادی مزاج ہے نکتۂ اوّل مین ہم خلاصہ کردی ہین -

نکتہ اوّل

اگر کوئی عامل کتاب سر محبوب شاہی سے عمل کرنا و یا فقط
تسخیر لینا یا ہر د و مطلب برآمد کرنا چاہین تو اوّل با طہارت
تمام کوسنے مین بیٹ کر یک دوگانہ نماز بہ نیت قضائے
حاجت ادا کرین ہر رکعت مین لعبد فاتحہ اخلاص ختم کرین

بعد سلام فاتحہ نذر اللہ و نیاز رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
اور حضرت پیران پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کی کر کے قلم اوٹھاوے
یک عرضی اپنی مضمون پر لکھکر کل حروف اوسکے مقطعات
کر کے یازدہ حروف پر اسم اوّل آن دام دولتہ کیطرح
کرین اگر حرف اول پر منتہی ہو تو حرف اول میم ہی یہ حرف
منسوب ہی اسم پاک سیّد محی الدین سیّد عبد القادر جیلانی رضی
اللہ عنہ سے پس یہ ہے اسم مبارک کے حروف مقطعات
ما قبل مین حروف عریضہ کے مزین کر کے انتہائے حروف
مین عرضی کے حرف میم بھی لکھدین اور چار دن ناصرات
جدا کرین جیسا فقیر نے آگے عرض کرتا آیا ہے جو انصر زیادہ ہو
حسب تحریر بالا اپنا مطلب معلوم فرماوین جب عمل کرنا ہو تو

گیارہ دن تک ہر دن چالیس مرتبہ حرف میم کے عدد پڑھی
جاوین مراد بر آوے گی اگر مراد نہ بر آئے تو اور گیارہ روز
ہر روز مطابق اعداد اسم پاک سیّد محی الدین سیّد عبدالقادر
جیلانی رضی اللہ عنہ کے پڑھا کرین مراد جلد بر آئیگی اگر بار دوم مین
بھی دوران عمل مین مراد بر نہ آوے تو سہ بارہ عمل کرین
وہی گیارہ روز تک ہر روز حسب اعداد اسم پاک موصوف
بالا و عدد حرف میم باہم جمع جس قدر ہو نقشے مین ملاحظہ
فرمالیکر یا از سر نو عدد استخراج کر لیکر پڑہین مراد بر آئیگی
انشاء اللہ تعالی اگر مکرر و سکرر کے کرنے مین بھی مراد بر نہ
آوین تو رنجیدہ نہ ہووین عامل مستحق مراد پانے ہو گیا مگر
ہر روز کسی قدر اسم پاک پڑھ لیا کرین بہت ہی جلد اپنی کامیابی

سے مسرور ہوگا ہر عمل مین پرہیز ضروری ہے اور اسکے
قواعد پر عمل کرنا بہی اشد لازمات سے ہے ہم نے خاتمہ مین
کتاب ہذا کے عرض کر دیتے ہین انشا اللہ تعالے

قاعدہ عرضی کا

یا پیر دستگیر مجا فتوح حال ہوی بحرمت یازدہ سمائے اعظم
ع رض زید بن ہندہ اس عرضی کے کل حروف جدا جدا کر
مطابق مذکورہ بالا عمل کرین مگر نہایت احتیاط و ہوشیاری سے
کام کرین کہ کہین غلطی ہونی نہ پاوے اگر یک حرف کی بہی غلطی
ہوگی تو کل عمل ناقص ہوگا —

مثال

حروف مقطعات

عرضی

ی اب ق ی ر و س ت ک ی ر م ج ک و ف ت ب و ح

م ال ہ و ب ح ر م ت ی از د ہ اس م ای اع ظم

ع رص ی زی و ب ن ہدن د ہ جملہ حروف اس

عرضی کے چھپن ہین ان حروف کو گیارہ حرف پر آن وام ولتہ

کیطرح کیا پانچ گیارے پچپن ہوکر ایک حرف باقی رہا ۔ وہ

حرف منتہی ہوا حرف اول پر حرف اول میم ہے اوس میم کو لیکر

نقشے مین نظر کیا کہ کونسے اسم اعظم سے پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کے

یہ حرف منسوب ہی تو اسم اعظم جناب پیرکا رضی اللہ عنہ سید محی الدین

سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ جلوا افروز ہوا پس وہی اسم اعظم

کے حروف مقطعات بھی اول ہین حروف مقطعات عرضی کی نسب

کیا اور حرف میم اسم آن دام دولتہ مابعد میں عرضی کے لکھا
اور حسب قاعدہ گفتہ شدہ بالا چارون اناصرات جدا کیا
چنانچہ یہ ہے —

س ی د م ح ی ال د ی ل س ی د ع ب ال ق ا د
ح ی ل ا ن ی ی ا پ ی ر د س ت گ ی ر م ح ک و
ف ت و ح م ال ہ و ب ح ر م ت ی ا ز د ہ ا س
م ا ی ا ع ا ظ م ع ر ض ی ز ی د ب ن ہ ن د ہ م

اس مین سے چارون مزاج کے حروف جدا کیا چنانچہ آتشی حروف
یہ ہے ۱۱۱۱۱۱۱۱۱ ہ ہ ہ ہ م م م م م م ف چار حرف جملہ
بست و ۳ ۲ حروف بادی یہ ہے ب پ ب ب و و و
ی ی ی ی ی ی ی ی ی ل ل ل ن ن ت ت ت ض

جملہ ۲۷ ہیں حروف آبی یہ ہے ج ج ز ز گ گ

س س س س ق ظ چھہ حرف جملہ بارہ حروف خاکی یہ ہیں

د د د د د د د ح ح ل ل ل ع ع ر ر ر ر پانچ حروف

جملہ ۲۳ حروف پس اس عرضی ہیں حروف بادی کو غلبہ ہے لہذا

معلوم ہوا عمل بہی مزاج مراد ہے کیونکہ باد کو تعلق فتوح سے

متعلق بابا د ہے جب خاص کرکے بادی ہو تو زیادہ

موثر ہے ۔ بیت

فتوح ہست بادی مریض ہست خاکی ؛ ہمائی محبت بناری ہلاک

نکتہ دوم حرف دوم

دوسرا حرف نام موصوف کا حرف ح ہے مزاج

اس حرف کا سرد و خشک یہ حرف خاکی ہے بقول علمائے

حروف و علمائے روح جمالی ہے اگر حروف عرضی کی
تعداد مین ستاون ہون اور طرح دیا جاوے
یازدہ حرف پر اسم آن دام دولتہ کے تو پانچ گیارے
پچپن طرح ہوکر دو حرف باقی رہین گے وہ بھی طرح مین
حرف دوم پر منتہی ہوینگے تو حرف دوم نام مین
آن دام دولتہ کے حرف ح ہے یہ حرف
منسوب ہے حضرت ولی محی الدین سید عبدالقادر جیلانی
سے عامل کو چاہیے مطابق ترکیب بالا عمل کرین مگر
عمل بیان اولے مین اور اس مین ذرہ بھی فرق ہے
یعنے دور اول مین چالیس مرتبہ اسم سید محی سید
عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ پڑھتا ہے وہ عدد حرف

میم ہے یہان حرف چاہے دورا ولے مین ہرروز آٹھ مرتبہ
عدد حرف حا پر عمل کرین یا آٹھہ کو ترقیع مراتب ثانیہ مین اسّی کرکے
اسی مراتب پڑہین یعنے گیارہ دہ تک ہرروز آٹھہ مرتبہ
یا اسّی مرتبہ پڑہا کرین دور ثانی مین حسب اعداد اسم پاک
ولی محی الدین سیّد عبدالقادر جیلانی رضی اللہ ہر روز پڑہا
کرین دور ثالث مین اعداد اسم پاک مع اعداد اولے
یعنے عدد حرف حا پڑہا کرین انشا اللہ تعالے مراد پاوے

نکتہ سیوم حرف سیوم

تیسرا حرف نام نامی آن دام دولتہ کا حرف با ہے یہ
حرف بادی جلالی ہے درجۂ دوم تک مزاج اس حرف کا
کل اقوال سے علمائی جیدی دردی کے گرم و تر ہے مگر

حکماے فلسفی کے پاس اختلاف ہی اسکا حاصل طرح بالا مین

تین باقی رہکر اوپر حرف سیوم یہ حرف باک طرح منتہی ہوئے

تو یہ حرف منسوب اسم پاک سے آنحضرت کے جو مولانا

محی الدین سید عبدالقادر جیلانی ہے رضی اللہ عنہ

ہر روز ۲۰- مرتبہ پڑہین عدد و ترقی مراتب مین بست

عدد ہوتے ہین باقی حسب قاعدہ بالا پر عمل فرماوین-

نکتہ چہارم حرف چہارم

حرف چہارم نام نامی آن دام دولتہ کا حرف د ہے

یہ حرف بھی بادی جلالی ہے مزاج گرم تر مگر علماے

فلاسفہ اختلاف سی اس مسئلہ مین بحث کئے ہین اگر طرح

بالا چار حرف باقی رہ کر حرف چہارم دا دپر طرح پہنچے تو

حرف واو منسوب ہی اسم پاک سے آن حضرت کے کہ جو

سلطان محی الدین رضی اللہ عنہ ہے تا یازدہ یوم ہر یوم

چھہ مرتبہ یا سات مرتبہ پڑہین باقی مطابق قاعدہ اولہ عمل

فرماوین یعنے دور دوم مین ہمعدد اسم پاک آنحضرت

دور ثالث مین باہم جمع پر عمل کرین —

نکتہ پنجم حرف پنجم

یہ حرف بادی ہے بیان اس حرف کا بالا تحریر مین گذرا ہے

اگر طرح بالا مین پانچ باقی رہ کر اوپر حرف پنجم کی طرح پونہچے

تو حرف پنجم ب ہے منسوب ہی اسم پاک سے آنحضرت کے

کہ جو بادشاہ محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ

ہے ہر روز نسبت مرتبہ یا ترفع و ترقی ثلاثہ کے قاعدہ پر

دو سو مرتبہ پڑہین یا یازدہ یوم باقی قاعدہ مذکور بالا

پر عمل فرماوین —

نکتہ ششم حرف ششم

(ع)

چھٹا حرف نام بزرگ آن دام دولتہ کا حرف عین ہے

یہ حرف جمالی ہے مزاج سرد وخشک و انصر خاکی ہے مگر

علماے زرح اِس حرف کو بادی بھی فرماتے ہین علماے

فلسفی کے پاس بھی بادی ہے بحث اسکی طول ہے

الحاصل طرح بالا مذکور مین چھہ حرف باقی رہ کر طرح پونچے

اوپر چھٹے حرف عین کے تو یہ حرف عین منسوب ہے

اسم پاک سے فقیر محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ

عنہ کے ہر روز ستر مرتبہ گیارہ دن تک پڑھین اور

دور ثانی و ثالث مین حسب قاعدہ اولے عمل فرمادین ہے

نکتہ ہفتم حرف ہفتم

ل

ساتوان حرف نام نامی آن دام دولتہ کا حرف لام ہے

یہ حرف جمالی ہے انصر خاکی سے ہی مزاج سرد وخشک

ہے علمائے روحی بادی کہتے ہین فلسفی بھی بادی

ہونے پر متفق ہین الغرض طرح مذکور بالا مین ۷ حرف

باقی رہ کر طرح ساتوین حرف لام پر منتہی ہوئے تو یہ حرف

لام منسوب ہے اسم پاک سے آنحضرت کہ جو درویش

محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ ہے ہر روز

تیس مرتبہ ورد کرین تا یا زدہ روز من بعد دور ثانی و

ثالث کا اتفاق ہو تو قاعدہ مذکورہ پر عمل فرماوین ۔

نکتہ ہشتم حرف ہشتم

آٹھوان حرف نام فیض شمامہ آن دام دولتہ کا حرف یا ہی

یہ حرف بادی جلالی ہے مزاج اس حرف کا گرم و تر ہے

علمائی فلسفی ناری بھی کہتے ہین مدعا یہ کہ طرح مذکور بالا

مین آٹھ حرف باقی رہکر طرح منتہی حرف یا پر ہو تو یہ حرف

منسوب ہے اسم پاک سے آنحضرت کے کہ جو خواجہ محی الدین

سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ ہے ہر روز گیارہ

روز تک دس مرتبہ اسم موصوف پڑھین با قاعدہ ترقی مین

سو مرتبہ پڑہین دور ثانی و ثالث کے عمل مین قاعدے

پر نظر فرماوین جو قاعدہ فقیر نے اوپر سے عرض کرتا آتا ہے

نکتہ نہم حرف نہم

خ

نوان حرف نام نامی آن دام دولتہ کا حرف خا ہے

یہ حرف ترابی ہے مزاج اس کا سرد و خشک ہے علماے

طبعی حروف و علماے روح مہر داس بیان مین

متفق ہین مگر حکماے فلسفی کے اقوال مختلف ہین

الحاصل طرح مذکور بالا مین نو حرف باقی رکہکر طرح

نوین حرف پر ختم ہو تو یہہ حرف منسوب ہے اسم پاک سے

جو مخدوم محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ ہے

ہر روز چھ سو مرتبہ تا گیارہ روز عمل کرین دور ثانی و ثالث

مین قاعدۂ اولی کے پابند رہین —

نکتہ دہم حرف دہم

ا

دسوان حرف نام نیک انجام آن دام دولتہ کا حرف

الف ہے یہ حرف بجمیع اقوال علماء کے جمیع اقسام علوم

بلا اختلاف احد کے آتشی ہے مزاج گرم خشک جلالی

ہے اگر طرح مذکور بالا مین دس باقی رہ کر طرح پونہچے

اوپر دسوین حرف الف کے تو یہ حرف منسوب ہے

شیخ محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے

ہر روز ایکسو مرتبہ ترقی مراتب ثلاثہ اربع مین ہزار مرتبہ

گیارہ دن تک پڑہین ثانی وثالث کے اتفاق مین قانون

بالا مذکور پر عمل فرماوین۔

نکتہ یازدہم حرف یازدہم

ن

حرف گیاروان نام نامی آن دام دولتہ کا نون ہے یہہ

حرف بلا خلاف بادی گرم وتر جلالی ہے مگر حکماے

فلسفی اس حرف کو آبی بہی بولتے ہیں اگر طرح مذکور گیارہ دین ہی حرف

پر منتہی ہوئے تو یہ حرف منسوب ہی اسم پاک سے آن حضرت

کے جو غریب محی الدین سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ

ہے ہر روز پچاس مرتبہ اسم اعظم ہذا تا گیارہ یوم پڑہین

دور ثانی وثالث مین حسب القواعد تحریر بالا عمل فرمادین۔

سطر دوم کیفیت اسم دوم آن دوام دولتہ مع یازدہ نکات

ہر نکتہ عمل یک حرف جملہ یازدہ حروف

مجبوب الدولہ خلد اللہ ملکہ وسلطنتہٗ۔

چونکہ یہ اسم درجہ دوم میں بادی ہے باد گرم و تر ہے

تعلق باد کو اول درجہ میں جلال الٰہی سے ہی دوسرے

درجے میں جمال سے اگرچہ کل علمائے فراج بنظر اس

معنی کے کہ درجۂ اول میں گرم ہے جلالی قرار دئے ہیں

مگر محققان معنی ہر دو درجے باہم مخالف ہونے سے باد کو مشترک

فرماتے ہیں جب مشترک ہی تو معتدل ہے ہمنے شرح دیوان غوثیہ

میں باد و خاک کا اعتدال بدلائل صادقہ شرح وبسط کے

ساتھ ثابت کر کے عرض کر دئے ہیں یہان مختصر مین گنجایش

ہمیں الغرض آتشی - بادی - خاکی یہ تینوں عناصرات
کے حروف مانند آبی اول کے زائد ہین آبی حروف بالکلیہ
ہیں ہین آتشی ہین تین حروف بادی مین چار حروف خاکی
مین چار حرف جملہ گیارہ حروف ہین جمل کبیر یکصد وسی وچہار
ہین حروف استنطاقیہ تین ہین دو خاکی ہین ایک آبی یہ
اسم نزدیک علماے مزاج جمل کبیر کے بادی ہے اور علماے طبعی
حروف کے پاس آتشی ہے اور علما مزاج استنطاقیہ کے قول سے خاکی ہے اور علماے طبعی حروف
استنطاقیہ کے فرمان سے بھی خاکی ہے اور علماے طبعی متعدد بہ ایسا فرماتے ہین مگر یہ قول
کو جمہور سے بعض نے جائز گردانتے ہین اکثرون نے
ترک کی ہین اور علما نے حروف متعددیہ کے قول بھی آبی
ہے اب ہمکو یہان مطابق فرمان علماے تعرف مزاج قلت وکثرت

اقوال علمائے مختلف میں نظر کرکے ایک طریقہ قرار دیا
تھا لہذا ہمنے اس اسم کو خاکی عنصر مزاج سرد و خشک جمالی قرار
دے ہے مین الحاصل یہ اسم صلاحیت تمریض مین بے نظیر ہے
یعنے جملہ امراض کا علاج ہے مطابق قانون اسم اولی کے
عمل فرماوین مگر فرق اسمین اور اوس مین اسقدر ہوگا
بسبب گیارہ حروف ہونے اسم اولی کے حروف
عرضی کو گیارہ پر طرح دینا عرض کیا گیا تھا اب یہان بشمول
اسم اولے بھی گیارہ گیارہ بائیس حروف ہوتے ہین اس
اسم کے عمل مین مفردات حرف عرضی کو بائیس حروف پر
ہر دو اسمائے آن دام دولتہ کی طرح دینا ہوگا مثلاً حروف
عرضی جملہ چھپن ہون بائیس بائیس دوبار طرح ہوکر باقی رہے

بارہ حروف گیارہ حروف اسم اوّل کے جاتے باقی حرف
اوّل میم ہے مجبوب الدولہ کی طرح فنتہی ہوئے بس یہ ہی حرف
لے لیا جائے گا یہ حرف منسوب اسم مبارک سے حضرت
پیر دستگیر رضی اللہ عنہ کے یازدہ اسمائے معظم سے نقشے
مین حضرت شیخ محی الدین سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ
تعالے عنہ ہے اسی اسم کو موافق قانون اسم اولے کی بہ نیت
سے شفائے امراض کے عمل کرنا ہوگا۔ اب ہم کو یہان
خلاصہ شرح کل حروف مانند اسم اولے کے کرنیکی ضرورت
نہین کیونکہ اس اسم مین بھی وہی حروف کا بیان ہوگا جو
اسم اولے مین گذرا مگر دو حروف دال۔ ہا۔ جو اس اسم مین
ہین وہ اسم اولے مین نہین تھے لہذا اس دو حروف کے

دو نکتے لکھ دیتے ہیں۔

نکتہ ہشتم حرف ہشتم اسم آن دام دولتہ

د

حرف آٹھواں نام نامی آن دام دولتہ کا حرف دال ہے
یہ حرف بلا خلاف خاکی عنصر سے ہی مزاج اس کا سرد خشک
اور یہ حرف جمالی ہے باقی قاعدہ اوپر عرض ہو چکا یہاں
عرض کرنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

نکتہ یازدہم حرف یازدہم اسم آن دام دولتہ

ھ

یہ ہے مذ گیارہواں نام نامی آن دام دولتہ کا حرف ہا ہے

صحو رہے یہ حرف بلا خلاف علماء کے مختلف کی جلالی
گرم و خشک مزاج ہے باقی تو ابتدا اولیہ پر غور فرما کر اسی پر
عمل کیا جاوے حاجت بیان نہین انتہا۔
سر سوم کیفیت اسم سیوم آن ام دولتہ مع یازدہ
نکات ہر نکتہ عمل یک حرف جملہ یازدہ حروف
محبوب بادشاہ خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ
چونکہ یہ اسم درجے اوّل مین جلالی اور دوسرے مین بھی
جلالی سخت آتشی مزاج نہایت درجے مین گرم و خشک ہے
شرح کامل کرکے تقرر مزاج کرنے کی کوئی ضرورت نہین
کیونکہ انتہا سے دریافت مین جلالی ہی ثابت ہوتا ہے
اسم مین محض حروف کے ساتھ بحث ہے علمائی حمل کرکے

اقوال سے ہم کو غرض نہین وہ آپ ہی فرمائے تو گیا استنطاق

جمل کبیر دو درجے تک جلالی ہے چنانچہ جمل کبیر ۱۷۳ یہ مین

استنطاق مین الف عین شین ۔ پس اتفاق اقوال مشائخین

سے زاد اللہ عرفانہ ورحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے واسطے

جلالی جن شیاطین و ارواح جمیع قسم کے بعض و عدوات

فی مابین اجسام ظواہر کے بے نظیر ہے اس عمل مین بھی

عامل کو مطابق قانون اولے کے عمل کرتا ہوگا مگر اس

گیارہ حروف مین موافق قاعدۂ اولے کے بائیس حروف

موصوف اولے شریک کرکے تئیس حروف کرلین بانی کل قاعدہ

مین قانون بالا پر عمل فرماوین مگر نسخہ کو ریبان کی کیا حاجت

ہے مگر اس اسم مین حرف شین ہے کہ یہ حرف اسمائے

اولے مین آیا نہین ہے لہذا نکتہ نہم کا بیان کر دینا ضروری

نکتہ نہم حرف نہم اسم آن دام دولتہ

ن

حرف نون نام نامی آن دام دولتہ کا شین ہے یہ حرف

آتشی جلالی گرم و خشک ہے مگر علما نے فلسفہ اس کو

بادی کہتے ہین اگر طرح تنسیوین منتہی اس حرف پر ہو تو مطابق

قانون بالا کے عمل فرمادین انتہا

سر چہارم کیفیت اسم چہارم آن دام دولتہ

مع یازدہ نکات ہر نکتہ عمل تکحرف جملہ یازدہ حروف

میر محبوب علی خلد اللہ ملکہ

جاننا تو حضرات یہ اسم کل اسما سے چھوٹا ہے مگر جسقدر

چہوٹا ہے اوسی قدر قوت فتوح وکشائیش کار بستہ
خصوص افتاح قلعجات وبلاد وعقد قلوب اجسام اور روحانیات
وتسخیر ارواح جناب مین لاجواب ہے دلائل صادقہ کے ساتہ اصل مزاج کو
اس اسم کے آسانی اور اختصار مین بیان کرنا ہم سے ہو نہین سکتا کیونکہ
صفحات ایک ایک حرف کی شرح مین پر ہونگی لہذا نہایت مجبور ہوکر زبان
قلم سے اس اسم کو بادی وگرم وتر وسرد رجے مین لکہا گیا اب عاملین
چاہیے کہ مطابق قانون والے کے اسکو بہی عمل مین لاوین یعنی تینون اسمائے موصوف
اولے کو اسم کے ساتہ ملا کر کہ چار گیارے چوتالیس حروف ہوتے ہین اور
منفرداہ حروف عرضی کے طرح دین جس حرف پر طرح فنتہی ہوگی وہ حروف
اسم اعظم پیر دستگیر رضی اللہ تعالے عنہ کا متصلہ ہوگا اس اسم مین محض ایک
ہی حروف مرا ہے اس کا نکتہ بہی لکہدینا ضرور ہے۔

نکتہ سیوم حرف سیوم اسم آن دام و دولتہ

۳

حرف سیوم نام می آن دام و دولتہ کا حرف را ہی یہ حرف باتفاق علمائے حروف و علمائے جمل کبیر کے خاکی ہی اور مزاج اسکا سرد وخشک جمالی ہی حسب قاعدہ عمل مادین انتہا

مصنف کتاب دست بستہ خدمات عاملین عمال اللہ کی ملتجی ہی

امید کیجاتی ہی صاف بیانی پر اس کتاب کے آپ حضرات تکیہ کر لیکر دہو کا نہ کھاوین کیونکہ یہ کتاب نکات و فائقات سے و اشارات و معمات و رموز کنایہ اور بہا و ارۃ و اسطلاحاۃ علوم مثل جفر و تکسیر عا جعبر و معبد طلسم و طلسماۃ وغیرہ سے لا مال ہی جبتک کہ مصنف کتاب سے دریافت کاملہ نہ فرمالین گے یا اپنی علمیہ قوت سے دس پانچ بار مطالعہ نہ فرمالین یا کوئی عمل فن مذا سے رائے نہ لینگے اپنی جرعت پر قصد عمل کا نہ فرمائینگے۔ اجازت اس کتاب کی کل شائقین عمال کو دیگئی فقط

خاتمہ

خاتمے مین ہم چند قواعد عامل و عمل کے لئے جو اشد ضروریات سے ہی بیان کر دیتے ہین اور چند قواعد متفرقات بھی عرض کر کے یک تقریر ذل پذیر اقسام کلام پر تحریر کر کے اختتام کتاب کر دیتے ہین۔

صفت عامل

عمل کرنیکے وہی لوگ لایق و فایق ہین جو پرہیزگار و متشرع ہون دیری تاثیر یعنے مراد یابی مین صابر ہون مہذب و عاقل مرد با اعتقاد ہون دیری مراد یابی مین کلمات بے صبری زبان پر نہ لانے والے ہون مدام منتظر رحمت باری رہ کر یہی سمجھتے رہنے والے ہون کہ ابھی ہماری

مراد بر آنے والی ہے پرہیزگار وہی لوگ ہین جو معصیت سے توبہ کئے ہین اگرچہ کہ قبل توبہ بہت کچھہ فاسق و فاجر تھے۔

صفت عمل

عمل مین ترک حیوانات اشد لازمات سے ہے ترک حیوانی منقسم ہے اوپر تین قسم کے ۔

قسم اوّل

ترک حیوانات جلالی قسم ثانی ترک حیوانات جمالی قسم ثالث ترک حیوانات جلالی و جمالی۔

صفت ترک حیوانات جلالی

حیوانات جلالی اوس کو کہتے ہین جو حیوانی سے ملبس ہون یعنے

جمیع جاندار پس تمامی قسمون کے حیوانات کا گوشت و بیضہ

خواہ وہ برّی ہون یا بحری یا ہوائی ہون حیوان جلالی ہے

ترک جلالی مین سوائے اون کے کل اشیائی جمادی و

نباتی کا استعمال جائز ہے۔

صفت ترک حیوانات جمالی

حیوان جمالی وہی اشیا ہین جو حیوان جلالی بالا سے مشتق

ہوتے ہین چنانچہ شیر و جغرات و دوغ و شہد و مشک

و عنبر و چونہ صدف و نمک سمندری و بیضہ۔ جمالی ہین بیضہ

اگرچہ بہ قواعد بالا حیوان جمالی ہے مگر اس کو محققون نے

حیوان جلالی فرماتے ہین دلیل اثباتی اون کی قوی زبردست

ہے فرماتے ہین کہ اوس سے ایک حیوان برآمد ہونیوالا ہے

علی ہذالقیاس کل اشیاء پر تمیز کر لیا جاوے سوائی ا ون
اشیاء کے جمادی و نباتی کا استعمال جائز ہے الاّ
تین شئے تمر ہندی ۔ انجیر باغی و صحرائی یعنے گولر ۔

صفت ترک حیوانات جمالی جلالی

اس ترک مین مو الید ثلاثہ کے کل اشیا کا پرہیز ہے بگر بدرجۂ
لاچاری ایک شئی جمادی برنج و گندم یا اور قسم کا اناج یا میوہ
جات تر و خشک سے کوئی ایک غذا تقرر فرمالین اگر میوہ تر سے
ہو تو خربزہ یا تربز یا گگڑی یا کہیرہ جس سے کہ گمان میلی کے پرورد گی
کا ہو ہرگز استعمال نہ کرین اگر ایسا نہین تو یہ بہی جائز ہی
بہت عاملون نے بیل کی چیز نہین کہاتے ہین یہ مسئلہ کسی
محقق سے ثبوت کو نہین پہونچا اس لئے ہم اس کا ذکر نہین کرتے

کیونکہ یہاں اختصار ملحوظ ہے مگر باعث ترک تشریح نہایت
شرع و بسط کے سات کتاب مراۃ العالمین میں عرض کر دئے ہیں ملاحظہ سے معلوم ہو گا۔
اسی اصل بدرجۂ لاچاری پانی نہیں پیا کریں مگر بہت کم ہو وے سواے اسکی ایک تن کا خس و خاشاک سے بھی داخل شکم ہو گا تو پرہیز باطل ہو گا عمل کو بدعملی سے رجعت ہو گی اور عامل خراب ہو گا۔

صفت آب

پانی ندی و تالاب کا بہتر ہوتا ہے یا بعدم میسری چھوٹے چھوٹے چشموں کے پانی کا استعمال جائز ہے مگر وہ دردہ ہو یا چھوٹی سی نہر بہتی ہو جس کا عرض نصف گز سے کم نہیں ہو اور

عمق کم از کم چار انگشت بھی ہو تو اوس پانی کا استعمال جایز ہے
بشرطی آنکہ یہہ نہر جس مصدر سے مشتق ہوئی ہو وہ مصدر عرض
طول و عمق مین وسیع ہوا ور وہ مصدر اور وہ مشتق نہر دو
مقام پاک مین واقع ہون ورنہ ناجائز ہے۔

قاعدہ پہلا

ترک حیوانات جمالی کرین تو سوائے اپنے غیر کی استعمالی
شئی سے پرہیز کرین یعنے جو کام کرنا ہو خود ہی کرلین
مثل پانی کا لانا و پکانا وغیرہ اگر خادم مثل اپنے پرہیز
رکھتا ہو تو شرکت اوس کی جائز ہے۔

قاعدہ دوسرا

جب ترک حیوانات جمال کیا ہو تو فقط کوئلون پہ پکایا جائے

چوب تر مین خوف حیوانات کا ہے —

قاعدہ تیسرا

استعمال چرمی نہایت مضر ہے مثل جوتہ و موزہ و آب بر
مشک و جلد کتاب وغیرہ —

قاعدہ چوتھا

جب ترک حیوانات جمالی کیا جائے تو پارچہ دوختہ شدہ
سے پرہیز رکھین ایک تہہ بند یا دو پارچہ بلا دوختہ شدہ
زیب بدن رکھین پارچہ مذکور کو خواہ کورا ہو یا دھویا
ہوا ہو آب دہ دردہ مین طاہر کر لین بدست خود یا دہ
خادم کے ہاتہ جو مثل اپنے ترک دیا ہو —

قاعدہ پانچوان

بسبب ترک حیوانات جمالی کیا جاتا ہے تو خلوت از خلق
ضروری لاحق ہوتی ہے اور عزلت از خود بھی اوسکے
ساتھ شامل کیونکہ اِن ابواب کا حصول کثرت خلق مین
محال وغیر ممکنات سے ہے۔ لہذا بیت صحرائی عاملین کیلئے
مسکن بے خوف ہے۔

قاعدہ چھٹا

تا اتمام عمل کسی مرد عورت سے ملاقات تو ملاقات
بات بھی کرنا ایک طرف آواز کا سُننا و سُنانا مضر ہے
بات کرنا اوسی شخص سے جائز ہے جو اپنا شریک
ہے مگر اوس مین بھی اختصار ملحوظ۔

قاعدہ ساتوان

روز اوّل فاتحہ شیرنی وغیرہ پہ کرین اور کچھہ خیرات بہی
کرین اور بعد اتمام عمل بھی نان پختہ بدست خود فقرا کو
گذرانے اور اونسے دعا چاہین ۔

قاعدہ آٹھوان

قبل چلّہ و بعد خلّہ حیوانات چرند و پرند کا قید سے
رہا کرنا اشد لازمات سے ہے بشرطیکہ جانور بلا طلب
آوین یعنے فرمایش کرکے نہ منگاوین کیونکہ خود پکڑوانا
ثابت ہوتا ہے ۔

قاعدہ نوان

بعد فراغت چلّہ ہر روز اوسکی کچھہ تعداد پہ وظیفہ کہیں
یعنے جس قدر چاہین پڑھ لیا کرین ۔

قاعدہ دسوان

وقت عمل گل و بخور و خوشبو بھی ضرور ہے بعد برخواست

وہی پھول مزار و نیز حجرہ داویں و یا پانی مین بہاویں ۔

قاعدہ گیارہوان

جہان ترک حیوانات جلالی ہوتا ہے صوم بلا انفصال لازم

آتا ہے ۔

قاعدہ بارہوان

اوّل تین روز آگے سے صفائی جسم کے لئے روزہ رکھین

روز سیوم غسل پاک کرین بعد غسل بہ نیت غسل پاک ہاتہ مین

پانی لے کر ساتہ مرتبہ سورۃ الفاتحہ دم کرکے سر پر ڈالین

ایسا تین بار پڑھ کر ڈالنے سے غسل پاک ہو جاتا ہے روز چوتھا

وہی روز ہا نہ آدم سے جس روز سے عمل کی ابتدا ہوتی ہو
مگر جب افطار غرض ایک کرین افطار مین محض ایک کھجور کے
کچھ نہ کھاوین ذرا سا پانی پی کر اور جسم کو عطر عنبر حیوانی سے
معطر کرین بخور عود و صندل کا کر کے بعد از نماز مغرب
حجرے کے ایک کونے مین بیٹھ جاوین اور استغفار کو
ورد زبان رکھین بعد از نماز عشا دو رکعت نماز پڑھ کر
نذر اللہ کرین پھر استغفار پڑھنے مین مشغول رہین بعد گذرنے
نصف شب کے ایک دوگانہ نماز ادا کر کے بروح پاک
جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم گذران کر
اور ایک دوگانہ نماز ادا کر کے ثواب اوس کا خدمت
جناب اہل بیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے

گذارنے اور ایک دوگانہ نماز ادا کرکے خدمات تین
چاردن اصحاب کبار رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین
وجمیع اصحاب کے گذارنے اور ایک دوگانہ ادا
کرکر خدمت پاک مین جناب حضرت پیران پیر میران محی الدین
سید عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالے عنہ کے گذارنے
اور ایک دوگانہ نماز بہ نیت سلامتی حضرت خواجہ خضر علیہ السلام
ادا کرے اور ایک دوگانہ نماز سلامتی مین اپنے مرشد کی
ادا کرے اگر زندہ نہین تو ثواب اوس کا روح پاک
کو اون کی بخشین اور ایک دوگانہ بہ نیت فضل کے حاجت
ادا کرین اس عرصہ مین نماز صبح کا وقت ہو بعد ادائے نماز
صبح تین بار سورۂ فاتحہ اور گیارہ بار سورۂ اخلاص اور

چالیس مرتبہ درود شریف پڑھ کر فاتحہ بروح اطہر
جناب حضرت اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ گذرانکر
گیارہ بار درود شریف و گیارہ بار سورۂ اخلاص
تین بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر ثواب اُسکا خدمت
پاک مین جناب حضرت غوث الاعظم پیر دستگیر رضی اللہ
تعالےٰ عنہ کے گذرانے پھر وہی سور تین اوسی
تعداد پر پڑھ کر خدمات مین بزرگان دین جمیع سلاسل
عالیہ کے گذرانے من بعد درود شریف پڑھ کر جو
عمل کہ اپنے پڑھنے کا ہوا بتدا کرین اب یہان سے
ہر روز تا اتمام ایام چلہ دو رکعت نماز قضائے حاجت
ادا کرتے رہین کل نمازین موصوف اوسکی ضرورت

نہین اب حضرات عاملین معلوم فرماوین کل عمال
کا یہی طریقہ ہے جو فقیر نے عرض کیا مگر یہان خاص کر کے
عمال کتاب ہذا کے عمل مین چند کلمات زیادہ عرض
کرنے کے ہین عرض کئے جاتے ہین ۔ وہ یہ ہین
بعد افطار غسل پاک کا کرنا جو بالا عرض کیا وہی غسل پاک
کے بعد ادائے نماز مغرب اور ایک دوگانہ نماز
جس کا نام صلوات الاسرار ہے ادا کرین ترکیب اوسکی
بعد تقریر ہذا کے عرض کر دئے جائین گے انشاء اللہ تعالی
باقی کل امور مین قواعد بالا پر عمل فرماوین بعد نماز صبح
فاتحہ موصوف بالا سے فراغت حاصل کر کے درود شریف
جو من تصنیف حضرت غوث پاک رضی اللہ تعالی عنہ ہے

گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنا عمل شروع کرین بعد انتہا کے
عمل یہی درود شریف پڑھ کر ختم فرماوین وہ درود شریف
یہ ہے۔ معدن الجود والکرم منبع العلم والحکم
وعلی الہ واصحابہ وسلم ۔

عاملین عمال کتاب ہذا آگاہ ہووین کہ آپ حضرات کو
تین دور بلا انفصال کرنا ہوگا ہمنے آگے ہی عرض
کرتے آتے ہین اگر ایک ہی دور مین بفضلہ تعالی
کامیابی ہو تو دور ثانی و ثالث کی پھر کیا ضرورت ہے
بیان دورِ اولی ۔ دور اولی مین محض ترک
حیوانات جلالی کرین بنظر ترک جلالی آبادی مین بھی
کرسکتے ہین دورِ ثانی ۔ اس دور مین ترک حیوانات

جمالی کریں یہ عمل آبادی میں کر نہیں سکتے -

دورِ ثالث - اس دور میں ترک حیوانات جلالی وجمالی ہر دو کرنا ہوگا حسب بیان اولٰے نہایت احتیاط کو کام فرماویں -

قاعدہ پہلا - جب عمل بلا انفصال کرنا ہوتا ہے ایک چلّہ سے دوسرے چلّہ کے درمیان تین روز سے کم یا زائد وقفہ جائز نہیں ہوتا ہے پہلے چلّہ میں ترک حیوانات جلالی کی نیت ہے اوس میں روزہ کی حاجت نہیں دوسرے چلّہ میں ترک حیوانات جمالی کیا جاویگی اسلئے تین روز کا وقفہ اشد ضرورت سی ہے بعد تین روز کے ترک حیوان جمالی کی نیت کر کے صایم بلا انفصال ہونا ضرور ہے

بعد تین روز کے دور ثانی شروع کرے بعد اتمام اس دور کے
پھر تین روزکا وقفہ فرماوین پھر اس تین دن مین ترک
حیوانات جلالی وجمالی کی نسبت کرین بعد تین دن کے دور ثالث
شروع کرین اسکے ختم کے بعد فراغت حاصل ہوگی
ایک روز پرہیز باقی رکہین دوسرے روز سے کچھہ
کھانا پینا شروع کرین مگر گوشت کا کہانا بعد تین چار روز کے
مناسب نہین ۔

قاعدہ دوسرا ۔ جو نمازین کہ اوپر بیان کرتے آئے ہین
جسکو ابتدائے عمل مین ادا کرنا بتلائے ہین وہی قاعدہ
بہ تین دورہ مین ہر دور کی ابتدا نکے شب مین جاری کرنا
ضرور ہے ہر روز کے لئے تکلیف نہ فرماوین مگر صلوٰۃ

الا اسرار جس کی ترکیب اب ہم بتاتے ہین اور نماز

قضاے حاجت یہ ہر دو ہر روز تا اتمام عمل

جاری رکہین۔

قاعدہ تیسرا۔ ہر نماز کی رکعتون مین بعد فاتحہ

سورۃ الاخلاص یک مرتبہ اگر می تواند تین مرتبہ

پڑہا کرین۔

بیان نماز صلواۃ الاسرار

اوّل نیت یہ ادا کرین۔ یصلی رکعتین صلواۃ

الاسرار تقربا الی اللہ تعالی متوجھا الی جہت الکعبہ

الشریفہ اللہ اکبر۔

دل و دویم رکعت مین بعد سورۂ فاتحہ کے گیارہ گیارہ

مرتبہ سورۃ الاخلاص ورد کرین بعد سلام گیارہ مرتبہ
سورۂ فاتحہ و گیا مرتبہ سورۃ اخلاص و گیارہ مرتبہ
درود شریف ورد کرین بعد کہڑے ہووین اور سمت جانب
بغداد شریف کرکے ایک ایک قدم بڑہین اور اسمائے
معظم وردزبان کرتے جائین قدم اوّل پر یا حضرت
سیّد محی الدین سیّد عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ
اغثنی علیٰ ہذا القیاس ہر قدم پر ایک اسم معظم یازدہ اسمائے
مبارک سے آن حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یہ لفظ اغثنی
پڑہتے جاوین تا یازدہ قدم یازدہ اسمائے پاک کا ورد
ختم کرین تفصیل اسمائے پاک کی نقشے مین ملاحظہ فرمائین
جو ہمنے آگے ہی نقشہ عرض کردئے ہین ۔ جب گیارہ قدم

پڑھ چکے تو ڈ اہین قدم پر سید ھا قدم رکھکر دست بستہ
کھڑے رہین اور خیال کرین روضۂ مبارک مین آنحضرت
رضی اللہ تعالے عنہ کے حاضر ہون گنبد مبارک سبز
رنگ تصور کرین یازدہ مرتبہ سورہ فاتحہ و یازدہ مرتبہ
سورۂ اخلاص و یازدہ مرتبہ درود شریف پڑھ کرکے
یہ دعا گیارہ مرتبہ ورد زبان کرین — یا حضرت
غوث الصمدانی السید عبدالقادر جیلانی انا
عبدک و مریدک مظلوما و عاجزا و محتاجا الیک
فی الدین والدنیا والآخرۃ مدد کن فریاد رس
باذن اللہ بحبت اللہ وبرضاء اللہ فی حاجتی
ھذا — بعد از جو کچھ کہ حاجت ہو باادب عرض کرین

من بعد درود شریف یازدہ بار و سورۂ اخلاص یازدہ
بار و سورہ فاتحہ یازدہ بار پڑہ کر فاتحہ کرین پہر واپس
قدم بقدم اولٹے آوین یعنے پچھلے پاؤن اور ہر قدم پر
ایک ایک اسم اعظم اسمائے منظم بالا سے معہ لفظ اغثنی
پڑہتے آئین جب آچکے پہر گیارہ مرتبہ سورہ فاتحہ
و گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص و گیارہ مرتبہ درود شریف
حسب قاعدۂ اولے تکرار کرین اور فاتحہ بنام حضرت پیر دستگیر
رضی اللہ تعالے عنہ گذرانکر بے خواست کرین۔

عرض حال مصنف کتاب کی خدمات مین حضرات ناظرین کے

جانو حضرات محبت مین یہ بادشاہ اسلام نسکے فقیر ایسے

بھید کھول دیا جو قابل کشف نہین تھے پر اتمعنی خوف گروہ پاک
بازان منتظمان باطن کا ہے کہ کہین انتظاماً طرف اس غریب کے
نہ دیکھلین اب امید قوی ہے منتظمان موصوف سے کہ
دریا دلی سے اغماض فرما دین گے کیونکہ بادشاہ اسلام
کی حقیقت پوشیدہ کو اہل اسلام پر ظاہر کرنا ایسی کچھہ برائی
نہین ما ورا اِسکے اس مین کچھہ لغو بھی نہین امر نفس الامر ہے
ہان کچھہ خوف مردم جہال کا ہے کہ زبان طعن مطعان
اون کی نہایت دراز اعتراض کو کہین جائے تو نہین کیونکہ
دریائے علوم موج زن ہے مگر خوش آمدی کا دہبا
لگائینگے خیر اب تو مثل اس قول کے کہ ہمنے اوہکلی مین
سر دیئے موسلون سے کب ڈرتے ہین لیکن اہل انصاف سے

یہان کچھہ عرض کی جاتے ہیں یعنی اقسام کلام کے بتائے جاتے ہین ۔

اقسام کلام

سمجھو عقلمندون باریک بینون کلام کے اقسام تو بہت کچھہ ہون گے بہ ظاہر دو قسم معلوم ہوتے ہین ایک کلام کذب دوم کلام صدق ۔ کلام کذب مین دو قسم پائی جاتی ہین ایک کلام مردود با دلیل دوسرا کلام مقبول بے دلیل ۔ مردود با دلیل وہی کلام ہے جو بعض مردم از سرتا پا کسی امر مین دروغ بیفروغ بکتے ہین چنانچہ زید بن خالد نے کہا کہ خالد ایسا بیضہ رو ہے کہ ہر شب تاریک مین تو کیا بلکہ شب دیجور مین بھی موسوی ید بیضہ ہے مردم وہی ضیا مین چلتے پھرتے شب گذاری کرتے

ہین انتہا پس اس کلام کو مردود بادلیل کہتے ہین دلیل
اس کی۔ الکذاب لا امتی۔ قسم دوم کلام کذب
کہ جو مقبول بے دلیل ہے وہ کلام کلام شعرا ہے چنانچہ
ظہوری توصیف مین ابراہیم عادل شاہ کے کہ جو بادشاہ
بیجاپور تھے کتاب ظہوری کی ابتدا مین توصیفیہ بیت کہتا ہے
اگرچہ کل کتاب اقوال کذب شاعرانہ سے مالامال ہے
مگر یہان ایک دو مثالین مقام توصیف مین مثالاً عرض کی
جاتے ہین وہ یہ ہین — بیت
خلیل کعبۂ دل نور مباہی ہا ہا بر وصادق ثنائی قبلہ گاہی
اور سوا اسکے دوسرے مقام نثر مین کئی فقرے
کہا ہے اوس مین ایک یہ فقرہ عرض کیا جاتا ہے۔

فقرہ سخن بان بلندی کہ از کوتاہی سقف فلک صدجا خمیدہ دراندازِ آستان بوسی ثنایش سر بر پا کشیدہ

اگرچہ کہ یہ صدق نہین بالکلیہ کلام دروغ ہی بلکہ بیت اولاسی بہ لفظ کعبہ کفر ثابت ہی مگر فروغ اوس کو کس صنعت اور کیسی نکات دقایق الفاظ فصیح و بلیغ کے ساتہ دیا ہی کہ باوصف جھوٹ مقبول فصحا و بلغا ہی پس یہ کلام مقبول بے دلیل ہی اس کو کلام خوش آمدانا کہتے ہین انتہا ۔

دوم کلام صدق

کلام صدق کے بھی دو قسم ہین ایک صدق فی الصنعت دوسرا صدق فی الحقیقت ۔ مثال صدق فی الصنعت نقل ہی بادشاہ اکبر مرحوم و مغفور ایک بزرک عرب جفاری

کی ملاقات کو رونق افروز ہوئے بعد سلام سنت الاسلام
کے بزرگ نے فرمائے کہ آپ کون ہو اور کیا نام ہے
بادشاہ نے فرمایا کہ میرا نام اکبر ہے بزرگ نے فرمائی
وربك اكبر یعنے تو اکبر نہین رب تیرا اکبر ہے سبحان اللہ
کیا کلام پر صنعت ہے لفظ اکبر کے قلب مین ربک برآمد ہوتا ہے
اب باقی رہا الف موجودگی سے حرف بے کے جو نظیر اوسکا ہے
محذوف کیا گیا اس قاعدہ کو جفر مقلوب مستوی کہتے ہین
یہ جفر بسط ضابعہ سے مشتق ہے مکرر بادشاہ نے
فرمائے جسکو خوف عاقبت کا ہو وہ کیا عمل کیا کرے بزرگ
نے فرمائے بکا کرے یعنے زو خوف عاقبت سے اس لفظ مین
بھی حروف اذلے بلا حذف حرف الف موجود ہین ۳ گرر

بادشاہ نے فرمایا کچھہ دعا فرمائیے میرے لئے خبر کی بزرگ
نے فرمایا **اللہم بارک ماشاء اللہ** کلمات عربی و
ہندی و فارسی مین وہی حروف کی بحث ہوتی رہی مگر
لفظ **اللہم** مین جو لام - ہا میم زائد آئے ہین یہ بھی اون حروف
کے مباحثے سے علیحدہ نہین چنانچہ لام حرف کاف کا نظیرہ
ہے اور ہا - واو کا نظیرہ ہے اگرچہ بسط موصوف مین واو
نہین ہے یہ حرف حرف ر سے بنا ر کا قلب واو ہوتا ہے
بسط مقلوب الاعداد مین ر کے عدد ۲۰۰ - ہین قلب اوس کا
۶۰۰ - مراتب تنزل مین ۶۰ - ہوکر پہر تنزل مین ۶ - کا ہندسہ
ہوا استنطاق مین واو نیکر نظیرہ اوس کا حرف ہا ہوا
اب رہا حرف میم قاعدہ مین بسط تنصیف کے حرف کاف

ہوتا ہے پس ایسے کلام کو کلام صدق فی الصنعت کہتے ہین

انتہا - **کلام صدق فی الحقیقت** - کلام صدق فی الحقیقت

وہی کلام ہے جسکی حقیقت مین کسیکو کچھہ کلام ہی نہین ہو سامعین

خود ہی اوسکی صداقت کرلین وہی کلام دلیل صداقت اوسکی

ہوگی خواہ وہ کلام باصنعت کہا جائے یا بلا صنعت چنانچہ

عمر - خالد کو گورا یا کالا کہا جیسا کہا وہ ویسا ہی ہے تو اب

زید کو کوئی دلیل تردید مین اور جہٹلانے مین اوس کی

باقی نہین رہی - پس اس کلام کو کلام نفس الامر کہتے ہین

معروضہ مصنف

اب خدمات مین شایقین کتاب ہذا کی عرض ہے

آپ حضرات بہ نظر غور و انصاف داد دیجئے اور حق گوئی

باز نہین رہین گے کیا یہ فقیر نے بادشاہ دکن خلد اللہ ملکہ
وسلطنتہ کی نسبت جو کچھہ عرض کیا جس کو آپ ملاحظہ فرمائے
ہین آیا کلام نفس الامر ہے یا نہین اور جو جو اسرارات
اسما سے سلطان الاسلام کے اور سنہ پیدایش اور سنہ
تخت نشینی اور لفظ دستخط یا محبوب سے استخراج و برآمد کرکے
بتلایا ہے کیا امر صدق فی الحقیقت نہین ہے اگر حضرات
کو نوعی شک و شبہ پیش ہوگا تو دوات و قلم و پرچہ قرطاس
حاضر ہے مکرر و سکرر استخراج کرلے کر صدق و کذب کے
احتمالون کو مٹا سکتے ہین بیت

انچیکہ عیانست عیان است چہ حاجت ببیانست اوزاچہ بیانست بیانست

فقیر نے توکل دلائل علمیہ سے استخراج اسرار کرکے پیشکش

آپ ناظرین حق دید کے کردیا ہے ہر ایک مستخرجہ و مستحصلہ
مانند چراغ بے دود کے روشن کردیا ہے اس روشنی مین
جن حضرات کا جو مطلب ہوگا ملاحظہ مین آہی جائیگا۔ بالفرض
اگر تقریر خوش آمد آنا بھی سمجھا جائے تو کوئی برائی نہین
الحمد اللہ رب العالمین تمام حمد ثابت ہین اللہ کو جو رب جملہ عالم کا ہی
اگر صفات باری کی توصیف کیا جائے تو عین صفات ذات
ہے کیونکہ ذات وصفات مین سر مو غیریت نہین ہے وجود
یک ذات ہی ظل صفات اوس کا سلطان ظل اللہ ہی تو صفات
اللہ ہے صفات کی توصیف عین حمد ذات ہی سلطانکا ظل اللہ
ہونا حدیث نبوی سے ثابت وہ یہ ہے۔

السلطان ظل اللہ فی الارض یاوی الیہ

کل ملہوف جس کی نسبت ہمارے رسول کریم علیہ افضل التحیۃ
والتسلیم کا ارشاد ہے تو اوس کے خوشاری بھی عین خوشاد
جناب باری ہے۔ اب یہہ فقیر اُس بزرگ رسالہ کے
ختم مین چند فقرات دعائیہ بھی لسان عربیہ سے عرض کئے
بغیر رہ نہین سکتا۔ اللھم اجب دعائی لسلطان الدیار
الدکن تزید عمرہ واھلہ واولادہ واقبالہ
وسلطنتہ ومراتبہ بحق محمدٍ واٰلہ واصحابہ
اجمعین۔ اللّٰھم بارک فی الدولۃ وحشمتہ وزاد
ملکہ علی صراط المستقیم بافتاح ابواب فتوح
علی الارض تحت السمات والمفادِ المؤمنین والمومنات
بحق نبیک سرور المرسلین واٰلہ واصحابہ اجمعین
اللھم ارحم علی الوالی الملک الدکن اسمہٗ محبوب الدولہ
وجمیع اھلہ واولادہ وامراء عظیم المراتب

من اهل القرابت وجميع امراء عظام سلطنتہ وسائر
النّاس دیالدہ وحفظہ فی دوائر حفظك بحق
یاحفیظ بحرمت رسُولك والہ واصحابہ اجمعین
اب یہہ فقیر کوان کے لئے بھی دعا کرنا اشد لازمات سےہے ہوا جنہون
نے کثرت محبت سے سلطان دکن کے شایع کرنے پر
کتاب بزرگ ہذا کے مجبور فرمائے زرکثیر خرچ چھپوائی
مین صرف فرمائے نام نامی انکا سید جمال الدین صاحب
بخشی ہے علاقہ دار حضور پرنور دام دولتہ اللهم زد
عمرہ وعمر اهلہ لحصول مقاصد الكونين بحق
نبيك وحبيبك ومحبوبك وزاد دولتہ واقبالہ من
الوسيلة هذا الكتاب واخرجہ من المقام الحضيض
وترفعہ على العلو المراتب فى الخدمت السُّلطان
الكريم النفس الموصوف العاليہ بحق محمد واٰلہٖ

واصحابه اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

مصنف کتاب بھی اپنے لئے

کچھہ دعا کر لیتا ہے
مصنف عفی عنہ

یا الٰہی ہو فتوح مجکو زبس بے انتہا
تاکہ یک سایل بھی در سے پھر نہ جاوے ہو خفا

برکت محبوب سبحانی سے سلطان دکن
ہون رجوع ایسے کہ بر آوے تمامی مدعا

مصنف عفی عنہ

یا الٰہی ہو نفع مجھسے بھی اس سلطان کو
جسطرح ہی فایدہ تن سے بدن سے جان کو

گر ہو کچھہ مجھسے نفع تو کیا عجب کی بات ہے
کیونکہ ہوتا ہے نفع حیوان سے بھی انسان کو

نام مصنف

شاہ غلام حیدر کرار ہون
خانہ زاد سید ابرار ہون

یا حیدر کرار المدد

تاریخ تصنیف کتاب

اگرچہ یہ کتاب سن تیرہ سو چھ مین مرتب ہوی مگر شومی طالع قبل از تکمیل چھوڑی گئی للہ الحمد مکرر من ابتدای یازدہم ربیع الثانی سن تیرہ سو نولغایت یاز دہم شعبان المعظم سن مذکور مین بمدد گاری خلفاے عقیدت شعار مثل سید شاہ عمر علی کرار قادری و سید شاہ محمد حسین کرار قادری و مولوی سید شاہ نور اللہ کرار قادری مع حضرات تلامیذ پرتمیز مثل سید یوسف صاحب و سید زین العابدین صاحب و مجید بڑے خان صاحب جمعدار و منشی محمد حسین صاحب مرتب ہوئی اللہم بارک فی ہذا الکتاب ۔ یا حیدر کرار المدد



آنچہ کہ مصنف را بعد تکمیل کتاب یاد آمد

حضرات ناظرین و شایقین و علماء فن ہذا یعنے دانایان جفر

والتکسیر کے خدمات مین اگرچہ کہ کتاب جہاں تاب ہذا کے اٹھاون[۵۸]

صفحہ مین فقیر تمہیدی بیان مین چند سطور عرض کر دیا ہے اور

ایک سو سترویں صفحہ مین بھی کچھہ کچھہ عرض کرتا ہوا یہاں بھی کرر

عرض کر دینے مین مقصر نہین ہے۔ حضرات اکثر اہل تصانیف تو

تیر ملامت کا نشانہ ہوا کرتے ہین علماء فن کے اعتراضین

خواہ وہ کسی قدر معقول بھی نہین ہون بنظر قابلیت فنون

کے انکی نکتہ چینی مین خود مصنف کو احتمال نوعی حقیت کا

ہو جاتا ہے تو ادائے جواب بھی امر فضول و غیر ضرورت

متصور نہین ہوتا بمراد اس معنی کے کہ مکرر بیانی پر شاید لی

ہون کیونکہ جو ہر لیاقت کو علاوہ زیادہ ترحق بجانب ہی ہوتا ہے
بخلاف جہال کے کہ انکے بیجا حملون کی کوئی تردید ہی نہین
بلکہ یہہ لوگ کلام الٰہی اور ارشاد انبیائی مین بھی عیب جو ہوتے
ہین اور پاک ذاتون مین ان کے عیب لگانا عیب نہین سمجھتے ہین

قطعہ

قِیلَ اِنَّ اِلٰہَ ذُوْ وَلَدٍ ۔ قِیلَ اِنَّ الرَّسُوْلَ قَدْ کَہَنَا
مَا نَجَیٰ اللّٰہُ وَالرَّسُوْلُ اللّٰہُ ۔ مِنْ لِسَانِ الْوَرٰی فَکَیْفَ اَنَا

الحاصل علمائے فنون ہذا کو کتاب سر محبوب شاہی کے کسی علمی بحث
مین اعتراض ہو تو اول فقیر کے چند علومی مسائل کو حل فرمائی کرکے
معترض ہون تو جواب دینے کے لئے اپنی اوقات عزیز
کو صرف کرنے مین دریغ نہین کرینگا انشاء اللہ تعالی

بالفرض اگر جواب شافی وکافی فقیر سے ادا نا ہوگا تو خود
بنظر اُنکے مراتب کے اپنی کتاب کو صحت کاملہ کے لئے
اہنی کے جناب مین بالالحاظ پیش کردیگا۔ اور اونکے چشمۂ علوم سے
جرعہ نوش ہونے مین مفتخر وممتاز ہوگا مصرع
قدر زر زرگر شناسد قدر جوہر جوہری ؛ اور اگر
ارباب بالا مذکور بلا حل کئے اس فقیر کے علومی عقدون
کے محض اپنی دراز زبانی وطول وطویل بیانی سے معترض
ہونگے تو وہی مضمون جو کتاب بزرگ ہذا کے اٹھاون صفحہ ۵۸
اور ساتوین سطر سے ابتدا اور انسٹھوان صفحہ ۵۹ کی انتہا تک اوسکی
انتہا ہے اونکے جواب مین شافی وکافی ووافی ہے تکرار جواب کی
کوہی حاجت نہین وہ علومی مسایل جسکے حل کردینیکے لئے فقیر سایل ہے
وہ یہہ ہے

سوال اوّل	قلم اوّل	علم جفر

یہہ خط کس قاعدہ پر مبنی ہے علوم جفر سے کس علم کا نتیجہ ہے مرکب

کس بسط سے منجملہ بساط مجاریہ علم جفر کے تعلق رکھتا ہے اور

زبان اس عبارت کی کیا ہے اور فقیر کیا مضمون عرض کیا ہی ارشاد ہو

یَشَادوبم شَبَاعق تزَاهَاً یَتبوطِ سِقِص

تَزَاهُکْ دوبمَطْ انتہا

	دوسرا قلم ایضًا	

یشدج یخدس تدج نف عہحزج فدحک

	تیسرا قلم ایضًا	

طخ جد زرجع خجد مص سود حد بجزل

چوتھا قلم	ایضاً	

لکقلاف بھکاکں قلاب حرھمعب

خلاہبی سمرت ھتفول باکھلاکھ انتہا

قلم پنجم	ایضاً	

مـ [illegible]

صح ۱۱۱ مجوو وو ع صح + ...

ح و انتہا

اصطلاحات سلطان العلوم جفر

غافیطوس کاہیثا رسف غنتنب عثب ارور سبج

یہہ دس ابواب جفر ہین نزدیک بعضون کے گیارا

ہر ایک باب کی تعریف فرما دیجئے۔ چنانچہ

کتاب سنا جاۃ + تاج سطیطرون + کتاب لوح آدم علیہ السلام

تاج میثاقم + قلب آفتاب و مہتاب + عمود فرشتہ عطکائیل

و حریہ فرشتہ حیناد الملک + و حریہ میطفار + حریہ فرشتہ میططرون

و ہر حیہ فرشتہ عزرائیل علیہ السلام + و حریہ یوشیعا بن نون انتہا

اور اصطلاحی معنی علم جفر میں ان بیس لفظوں کا کیا ہے

اور کن ابواب پر اصولی و فروعی جفر کے بلسوط میں بسیط کہتے

کتاب ہیکل و تاج و منبر و زوبیا و کلونہا و کرسی

و حریہ و عمود و علم و نیزہ و برق و حریہ موسی علیہ السلام

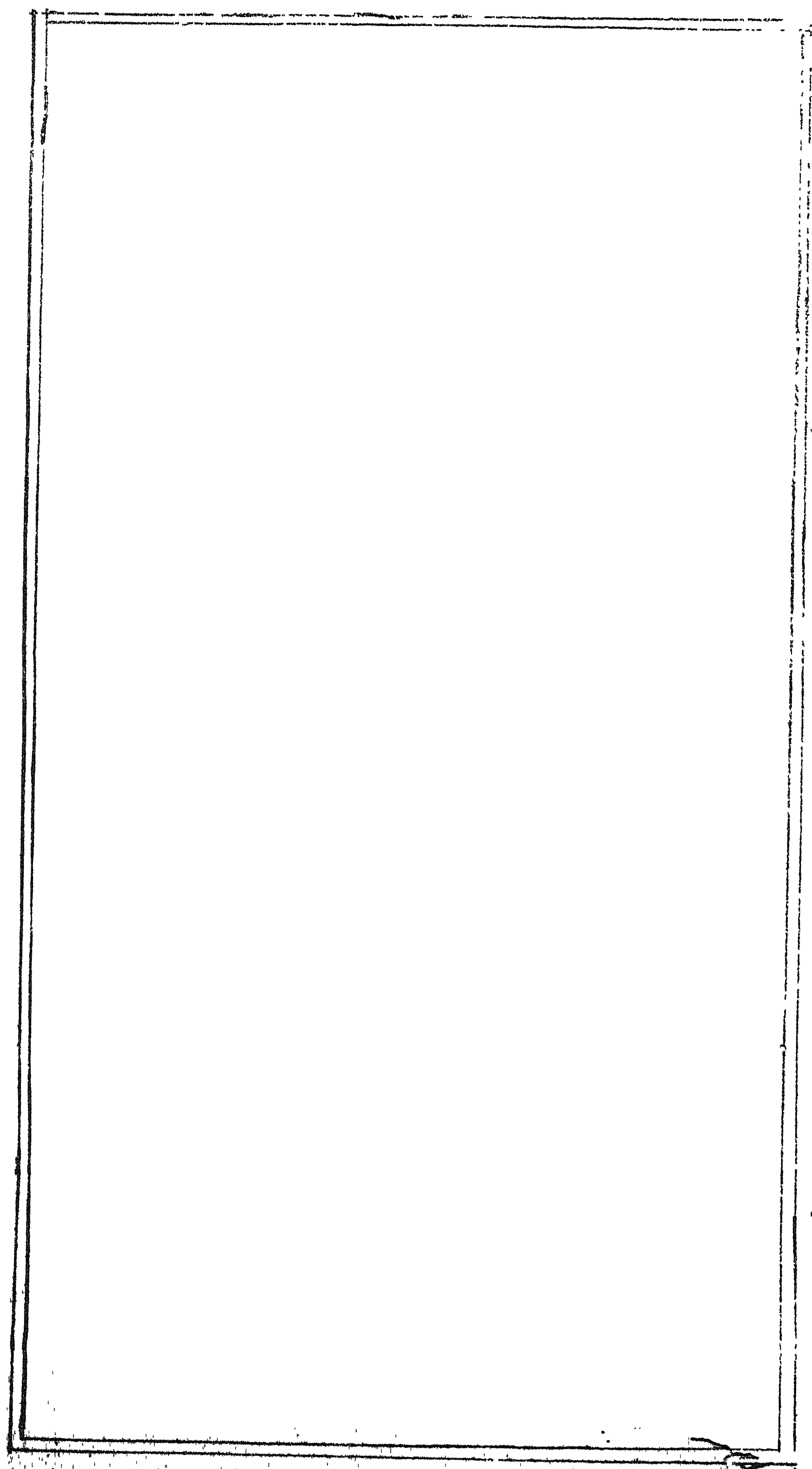
و کتاب عصا موسی و کتاب کرسی و کتاب قبہ سلیمان

و ہیکل سلیمان بن داؤد علیہ السلام و کرسی سلیمان

علیہ السلام و لوح زرین و حروف قلب شمس و قمر

و کتاب مجربۂ الکیمیا پس اس سے زیادہ اور کیا تکلیف دیا جائے۔

یا حیدر کرار المدد



نقل درخواست خلفاء عقیدت شعار

بعرض اقدس عالی میرسانیم

ما جرعه نوشان سرچشمه علوم فیض لزوم عالی ـ بطلاطم امواج بحر ذوق شوق در ورطه مستی و گرداب خوشی در آمده کشتی مقاصد خود را در نهر امید رانده صدف دار تر زبان دوادنان ایم که ما هم چند خزف ناچیز را گوهر نایاب دانسته در بازار کتاب سر محبوب شاهی بشرط منظوری عالی بمراد شرف یابی برارند ـ گر پذیرا میشود اید بست در تحیف

عرض گذاران

ما فدیان سید شاه عمر علی کرار قادری و شاه محمد حسین کرار قادری و مولوی سید شاه نور الله کرار قادری

مریدان عالی ـ

نقل

چونکه منظر دگاری در ترتیب کتاب جهانتاب سر محبوب شاهی درخواست شما مستحق مقبول لهذا منظوریش دادم مگر لحاظ خاطر ما بدارید که اختصار ملحوظ دلی ماست ـ سید حیدر کرار المدنی

به پیشگاه عالیجناب هدایت مآب مرشدی و مولای حضرت شاه غلام حیدر کرار حسینی قادری مدظله العالی بگذرد ـ گر قبول افتد زہے عز و شرف

گذرانیدہ مرید مریدان والا سید شاہ عمر علی کرار قادری عفی عنہ مشرف بشرف اجازت

خلافت و میراباکین مجلس بیت الشفا بابتہ علاج مریضان مرجوعہ علاقہ عالی۔

قطعہ تاریخ

جیم و طا و را و خا اصحاب چار
۱۳۱۴
بوبکر اور عمر عثمان سے غنی

دے ترقی چار کو اب یار غار
حیدر کرار ہی ہین تاج دار

بخدمت فیضدرجت عالی مرتبت مرشد با و مولانا جناب حضرت شاہ غلام حیدر

کرار قادری مدظلہ العالی بگذرد۔ گر قبول افتد زہے عز و شرف

گذرانیدہ حلقہ بگوش والا شاہ محمد حسین کرار قادری مشرف بشرف خلافت و اجازت

ورکن اول مجلس بیت الشفا علاقہ عالی و حال منتظم کارخانہ کتاب مرغوب شاہی

ابیات تاریخ

باو ہا و نون و قاف و ثا ہم
ایک پلہ وزن مین تضعیف ہو
حیدر کرار سے ہے التجا

علم کے میزان مین گر تولینگے ہم
عقل کے دوکان سے ہاتھہ آوے رقم
اور حسین ابن علی سے دمبدم

ہو قبول بارگاہ مرشدی		جب کہ گزرے تاو بادلی پیہ نظم

بہ پیشگاہ عالی درجت فیض منزلت جناب فیضمآب حضرتنا مرشدی و مولائے شاہ غلام حیدر کرار قادری مدظلہ العالی بگذرد - گر قبول افتد زہے عز و شرف گزرانیدۂ عاصی پر معاصی مرید والا مولوی سید شاہ محمد نور اللہ مشرف بخلافت اجازت در رکن سوم مجلس بیت الشفا علاقہ عالی -

قطعہ

ہا و کاف و تا تنزل کیجئے	عین کو حالت پہ اوس کے لیجئے
حیدر کرار تم سے ہے طلب	نور مولا دل مین بس بھر دیجئے

نقل درخواست شاگردان رشید پر تمیز

ہمکو بھی مستحق تصور فرماکر اجازت سے قطعات تاریخ پیش کرنے کے ممتاز فرمادیا جائے -

بہت اچھا مناسب مگر یہ شرف بجز چار اسما کے دوسرون کو حاصل نہو گا وہ چار اسما یہ ہین سید یوسف صاحب - محمد ریحان صاحب جمعدار - محمد حسین صاحب منشی و میر فرخ علی صاحب ——— یا حیدر کرار المدد

بخدمت عالی جناب استاد شاہ غلام حیدر صاحب کرار قادری بگذرد - گذرانیدہ سید یوسف شاگرد

قدیم ورکن دوم مجلس بیت الشفا علاقہ عالی۔

یک الف اللہ کا اور کاف کلمہ سے لیا	حرف ہا نام خدا سے ملگیا ذاکر سے ذال
جب علامت طور پر آئے نظر جاپ کے ۱۳۱۴	غیب کے پردے سے باہر آگیا یوسف جمال

بملاحظہ عالی جناب شاہ جی حضرت شاہ غلام حیدر صاحب کرار قادری ــ گذرانیدہ محمد بڑے میجان

جمعدار رکن سیوم مجلس بیت الشفا علاقہ عالی قطعہ

مخالف نظر کیا جو تصور	تو با۔ لام۔ ثا۔ صاد ہین دل کے اندر ۱۳۱۴
علو العظم گرچہ برسل ہین و لیکن	محمد بڑے سب سے ہین بندہ پرور

بشرف خدمت فیضدرجت سرکار فیض آثار حضرت شاہ غلام حیدر کرار صاحب قادری بگذرد۔ گذرانیدہ ملازم قدیم منشی میر فرخعلی ناظر مجلس بیت الشفا علاقہ عالی۔ اگرچہ کہ محکوم فن جفر تکسیر مین ملکہ نہین مگر بمصداق الصحبت تاثر دلوکان ساعۃ کچھہ عرض کردیتا ہون ــ گر قبول افتد زہے عز و شرف قطعہ

شین اسم شاہ سے لیکر دال دیوان سے لیا	یا ملا یاد الٰہی سے ملا قدرت سے قاف
عقل کے آنکھوں سے ناظر جب ہوا یہہ کھل گیا	جل سے فرخ تیرا مطلب ملیگا صاف صاف ۱۳۱۴

۱

مخفی نرہے کہ بعد تکمیل کتاب جہان تاب یکایک تقریظی رقعہ

معہ چند ابیات تاریخ کتاب ہذا نواب فضیلت مآب محمد عباد اللہ خان

بہادر صاحبزادہ نواب ظہیر الدولہ محمد بدیع اللہ خان بہادر

فطرت جنگ ہز ہائنس پرنس آف ارکاٹ مدراس سے پہونچا

بلاکم وبیش اس کتاب مین نقل ہوا

نقل

عنایتکم دام
آبادی حیدر
کرار قادری

نظارہ بخش چمن عاطفت میرا گلشن کرم درجت شیخ المشائخ حضرت شاہ غلام حیدر

صبائی نامہ بہار افزا گلدستہ تسلیم را بآن باغبان گلشن

سریات جبروتی برسا - وزمزمہ احوال این بلبل عقیدت مندرا

بان جناب گل نورس چمن رموزات لاہوتی بنما -

که این خوشه چین خرمن آن عالی درجت۔ و زله ربای خوان مائده فیض منزلت و جرعه نوش آن بزم میکده شریعت ساقی بلند همت۔ و آشنای آن معلم بحر ظلاطم علم معرفت و طریقت۔ یعنی بنده سرفراز یافته و فیض گرفته آن رشک مسیح که کرامت های معجز نمایش از آفتاب زیاده تر روشن الحاصل شاخ نهال قطعه تاریخ که از تخم افکارم روئیده است هر چند که این سفال ریزه بیمقدار۔ و خزف پاره ناهموار را شایستگی آن نیست که با چنین جواهر آید ارمعنی سر مجبوب شاهی همسلک گردد۔ بے شائبه تکلف این نسخه جامع فنون محبوبی و این مجموعه شرایف حسن و خوبی گلستانیست بهار افزا که غنچه هاے بستگی مضمونش

بمعنی ظاہر و باطن رشک افزاے چمن عقدهٔ پروین - گلہاے صنایع بدایع جفری بشگفته روی فیض مانند گلزار فردوس برین - اما گلستان را از خار بند و ساحل بحر را از خس و خاشاک چاره نیست لہذا امید که در اواخر ہیچیک قطعه آن گلشن حور مسکن رساله که در ہر قطعه اش ہزاران نہال بیان تازه که از کثرت برومندی معنی سرسبز بار آورند - اگر جا دہد بہار مراد و سرسبزی بخت است که برنگ سبزه پامال زیرپاے نظر نفر جیان گلشن فیض گردد گنجایش دارد

ابیات

کتاب جہانتاب علم جفر	در آمد گل تر به نظر حبیب
چہا نسخهٔ بے عدیل و نظیر	بمضمون ادق گرچه فہمش قریب

مثال قمر در جهان تافته — بتوصیف شاه دکن با نصیب

قلم گفت سال ظهورش بده — زروی جهان چه عجیب و غریب

ختم [illegible] حیدری کرده ام — اجابت بکن یا مجیب مجیب

دستخط

محمد عباد الله خان عفی عنه

اعلان

چونکہ یہہ کتاب جہانتاب کو تین درجون مین بزرگی حاصل ہے
اوّل ذکر پاک سے جناب غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے کہ جو
اوپر اپنے سلطان الاسلام خلد اللہ ملکہ وحشمتہ کے عنایت بیحد
ورحمت بے پایان ابتدای خلقت سے ہی دوسرے بزرگی مدح
اپنے بادشاہ اسلام کے تیسرے بزرگی علم جفر سے کہ یہہ علم
سلطان العلوم ہی پس بنظر ان بزرگیون کے یقین کامل ہے درجہ
کہ امرایان عظام وبیگمات معظمات بلدہ وسایر عہدہ داران
جلیل القدر بلدہ واضلاع وتمامی راجہ گان وزمین داران معزز وممتاز
عہدہ محبو بیہ قدر اس کتاب کی فرمائینگے کیونکر نہ فرمائینگے کہ خاص کر

یہ کتاب اپنے فرمانروای ذیشان کی بزرگیوں سے لبریز ہے لہذا

مصنف کتاب جہاں تاب ہذا ہدیہ کتاب کا طالب نہین محض پیشی

مین خیرخواہان سلطان دکن صانہا اللہ عن الشر والفتن کے پیش کرتا ہے

ہان بنظر وقعت اس کتاب کے اُن خیرخواہون سے بجوش محبت اپنے بادشاہ اسلام

کی جسقدر قدر دانی ہوتی جائیگی وہ کل خیرخواہان سلطنت پر بذریعہ

اخبار روشن ہوگی ۔ انشاء اللہ تعالیٰ

یا حیدر کرار المدد

اطلاع ضروری

کل اہالیان مطابع و ساہوکان کتب فروش معلوم فرماوین کہ یہہ دہ کتابین ہین کہ

سر بازار خرید و فروخت اسکا ممکنات سے ہو وے نہین چاہیے اسیکو قصد طبع فرماوین

اوسیجا بیفائدہ نقصان کثیر اوٹھاوینگے مگر باجازت مصنف ۔ یا حیدر کرار المدد